

رہنمائے اساتذہ

eBook



میرا روزہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میرا روزہ

رہنمائے اساتذہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

| | | |
|-----------------------------|-------|-------------|
| میرا روزہ | | نام کتاب |
| ریسرچ ٹیم (ہمارے بچے) | | تالیف |
| الہدی پبلی کیشنز اسلام آباد | | ناشر |
| اول | | ایڈیشن |
| | | تعداد |
| اپریل 2018ء، شعبان 1439ھ | | تاریخ اشاعت |
| | | قیمت |
| | | ISBN |

ملنے کے پتے

7-AK Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan
فون: +92-51-4866130-1, +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9

پاکستان

www.alhudapublications.org

www.alhudapk.com www.farhathashmi.com

PO Box 2256 Keller TX 76244
فون: +1-817-285-9450 +1-480-234-8918

امریکہ

www.alhudaonlinebooks.com

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada

فون: +1-905-624-2030 +1-647-869-6679

کینیڈا

www.alhudainstitute.ca

14 Wangey Road, Chadwell Heath Romford,
Essex RM6 4AJ London U.K.

فون: +44-20-8599-5277 +44-79-1312-1096

برطانیہ

alhudauk.info@gmail.com

alhudaproducts.uk@gmail.com

فہرست

| صفحہ نمبر | عنوانات | نمبر شمار |
|-----------|---|-----------|
| | تعارف | .1 |
| 1 | سبق نمبر 1 استقبالِ رمضان | .2 |
| 7 | سبق نمبر 2 آغازِ رمضان | .3 |
| 12 | سبق نمبر 3 روزہ اور تقویٰ | .4 |
| 17 | سبق نمبر 4 روزہ میں کرنے کے کام | .5 |
| 22 | سبق نمبر 5 رمضان میں قرآن مجید | .6 |
| 28 | سبق نمبر 6 انفاق فی سبیل اللہ صدقہ اور افطاری | .7 |
| 34 | سبق نمبر 7 نماز تراویح آخری عشرہ اعتکاف | .8 |
| 39 | سبق نمبر 8 لیلة القدر | .9 |
| 44 | سبق نمبر 9 عید | .10 |
| | سبق نمبر 10 آرٹ ایکٹیوٹی | .11 |

تعارف

الحمد للہ! رمضان کی آمد پر یہ کتاب بچوں کے لیے مرتب کی گئی ہے کہ بچوں کو ایک اور انداز میں رمضان کی فضیلت اور احکام سے متعارف کروایا جائے۔ اس سے پہلے رمضان سے ذوالحجہ کتاب سے بہت سے اساتذہ مستفید ہو چکے ہیں۔ اس بات کی ضرورت کو محسوس کیا گیا کہ مزید اسباق تیار کیے جائیں تاکہ بچوں کو ایک نئے انداز میں رمضان کے لیے جوش و جذبہ دے کر عبادت اور تقویٰ کے حصول کے لیے ابھارا جائے۔

اس کی تیاری کے لیے ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو ”شہر رمضان“ سنی جائے تاکہ استاد کے اپنے ذہن میں تمام نکات واضح ہوں اور الھدیٰ پبلی کیشنز کی کتاب ”شہر رمضان“ سے مدد لی جاسکتی ہے۔

اس کورس کو رمضان سے پہلے اور اس کے دوران مندرجہ ذیل جگہوں پر پڑھایا جاسکتا ہے:

• سکول اسمبلی پروگرام • سکول اصلاحی پروگرام • سمر کورس یا شارٹ کورس • ہمارے بچے کی کلاس کا حصہ

اگر بچوں کو رمضان سے متعلق اور مواد بھی دے دیا جائے تو وہ مزید فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

والسلام

ڈاکٹر کنول قیصر

سبق نمبر 1 استقبالِ رمضان

◀ مقاصد: اس سبق کے اختتام پر:

- بچے رمضان کی اہمیت سے آگاہ ہو جائیں۔
- بچوں میں یہ احساس اجاگر ہو جائے کہ کوئی بہت اہم کام / واقعہ، event ہونے والا ہے۔ (یعنی رمضان کی آمد)
- رمضان کے آغاز سے پہلے کرنے کے کام واضح ہو جائیں۔

وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے:

- رمضان
- روزہ
- تقویٰ

◀ سبق کا دورانیہ: 45 منٹ

تدریسی معاونات: مسواک، فلیش کارڈز، قرآن مجید اور کاغذ پنسل۔

◀ راہ نمائی برائے اساتذہ:

- اس سبق کی تیاری میں ”شہرُ رمضان“ از ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو ضرور سنیں۔
- چونکہ یہ کورس کی پہلی کلاس ہے تو اس میں پہلا آدھا گھنٹہ بچوں کو سیٹ کرنے، کلاس کے قواعد بتانے اور تعارف میں لگائیں۔
- بچوں کو متعدد مثالوں سے سمجھائیں۔

امہات کلاس کے لیے:

”شہرُ رمضان“ از ڈاکٹر فرحت ہاشمی اور ”رمضان المبارک نیکیوں کا موسم بہار“ از پیام دوست پمفلٹ دیا جاسکتا ہے۔

سبق

سلام اور علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

گروپ کے آغاز میں استاد بچوں سے اپنا تعارف کروائے، کلاس ٹائم ٹیبل سے آگاہ کرے اور ساتھ ہی بچوں کو واضح کر دے کہ وہ سبق کے دوران بچوں سے کیا توقعات رکھتے ہیں۔ مثلاً بچوں سے مسکرا کر سلام کریں۔ حال پوچھیں۔ اپنا تعارف کروائیں اور بچوں سے تعارف لیں۔ آپ کا نام کیا ہے؟ کون سی کلاس میں پڑھتے ہیں؟ منار الاسلام کی کلاس کا کیسے پتا چلا؟ کلاس کا ٹائم ٹیبل بتائیں، بیٹھنے کا طریقہ، استاد سے سوال کرنے کا طریقہ، منار الاسلام کلاس میں آنے کا کیا مقصد ہے؟ کتنے دنوں کا کورس ہے؟ اس میں ہم کیا پڑھیں گے؟ کتنی حاضری پرسیٹیکٹ ملے گا؟ استاد فوراً سنجیدگی کے ساتھ دعائیں پڑھے۔ بچے استاد کے اس انداز سے ہی خاموش ہو جائیں گے۔ استاد دعا پڑھنے کی پریکٹس کر کے آئے۔

بچو! کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہم سب یہاں کیوں آئے ہیں؟ اس کورس کا کیا مقصد ہے؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔
بچوں سے اسلامی مہینوں کے نام پوچھیں؟ (ان کی مدد کریں نام بتانے میں) اس کے بعد یہ پوچھیں کہ روزے کس مہینے میں رکھے جاتے ہیں؟ (1-1:FC)

بچوں کو رمضان کا فلیش کارڈ دکھائیں۔

بچو! آپ میں سے روزہ کون کون رکھتا ہے؟ (بچوں کو بتانے کا موقع دیں) اچھا یہ بتائیں ہم روزہ کیوں رکھتے ہیں؟ (بچوں کے جواب کو غور سے سنیں)۔ اس لیے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور ہمیں اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا ہے تاکہ ہم جنت میں جا سکیں اور آگ سے بچیں۔
بچو! آپ کو معلوم ہے کہ ہمارا ایک دشمن بھی ہے جو ہمیں جنت میں جاتا دیکھ نہیں سکتا اور چاہتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والے کام کریں۔ وہ کون ہے؟ جی ہاں! شیطان۔ (1-2:FC)

اچھا کون شیطان کا مقابلہ کر سکتا ہے اور کون کرنا چاہتا ہے؟ شہاباش! یہ تو سب بچے شیطان کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

یہاں پر بچوں کی بات سنتے ہوئے اس پر فوکس کریں کہ شیطان کا مقابلہ کرنے میں کتنی محنت درکار ہوتی ہے۔ مثلاً ہمیں ہر نیکی میں رکاوٹ ڈالتا ہے، ہمیں طرح طرح کے وسوسوں میں مبتلا کرتا ہے وغیرہ۔

آج میں آپ کو ایک بہت اہم بات بتاتی ہوں۔ سب بچے غور سے یہ بات سنیں اور سیدھے ہو کر بیٹھ جائیں۔ اچھا جی! وہ اہم بات

یہ ہے کہ تقویٰ حاصل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں رمضان کا مہینہ دیا ہے۔ جس کی وجہ سے ہم رمضان کے بعد اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی بھرپور کوشش کر سکیں اور اُس وقت شیطان کا مقابلہ بھی اسی تقویٰ کی مدد سے ہوگا۔

بعض بچے یہ جواب بھی دے سکتے ہیں کہ ’ہم شیطان کا مقابلہ کر لیں گے‘۔ ایسی صورت میں کسی ناراضگی کا اظہار کیے بغیر سبق کو آگے بڑھائیں۔
جب بھی استاد یہ محسوس کرے کہ بچے اس طرح کے جواب دے کر کلاس کی توجہ ہٹا دیتے ہیں تو ان کو کچھ کہنے کے بجائے اپنے سوال کے انداز کو تبدیل کریں۔

■ آپ سوچ رہے ہوں گے وہ کیسے؟ تو وہ اس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 183 میں فرمایا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

’اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر روزے فرض کر دیے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم میں تقویٰ پیدا ہو سکے‘۔

بچوں کو قرآن مجید کھول کر یہ آیت دکھائیں اور بڑے بچوں سے اس کی تلاوت کرائیں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ استاد کے قرآن مجید کو اٹھانے اور پڑھنے کے انداز سے بھی تربیت ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کے کلام کو پڑھنے کے کیا آداب ہیں۔

■ تقویٰ: (FC:1-3)

یہ کیا چیز ہے؟ یہ وہ طاقت ہے جو ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب کرتی ہے اور جس کے حاصل ہونے سے ہم پورا سال شیطان کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ ایک تو تقویٰ جیسا انعام ملتا ہے اور ایک اور اہم کام جو صرف رمضان کے مہینے میں ہوتا ہے وہ یہ کہ شیاطین قید کر دیے جاتے ہیں۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’جب رمضان (کا مہینہ) آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے‘۔ [صحیح البخاری: 1899]

ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں‘۔

[صحیح البخاری: 1898]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں: ’جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیاطین اور سرکش جن باندھ دیے جاتے ہیں، آگ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں ان میں سے کوئی ایک دروازہ بھی کھلا نہیں رہنے دیا جاتا۔ جنت کے سارے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی ایک دروازہ بھی بند نہیں رہنے دیا جاتا۔ ایک منادی کرنے والا (فرشتہ) اعلان کرتا ہے: ’اے بھلائی تلاش کرنے والے! آگے بڑھ۔ اے شر تلاش کرنے والے! رک جا! اور اللہ لوگوں کو آگ سے آزاد کرتے ہیں اور یہ

(سب) ہر رات میں ہوتا ہے‘۔ [سنن ابن ماجہ: 1642]

احادیث سناتے وقت یاد رکھیں کہ یہ کورس کا پہلا دن ہے۔ بچوں میں وہ ٹھہراؤ نہیں ہوگا۔ ان احادیث کو ایک کہانی کے انداز میں سنا کر بچوں کو تصور کروائیں۔

بچو! آنکھیں بند کریں اور سوچیں کہ آپ رمضان کے علاوہ بھی کتنے اچھے کام کرنا چاہتے ہیں لیکن شیطان آپ کو نہیں کرنے دیتا۔ اب سوچیں کہ رمضان شروع ہوا تو شیطان بند ہو گیا۔ پھر ذرا جہنم کا سوچیں۔ اُف اتنی بری جگہ۔ ہم نہیں جانا چاہتے وہاں، اس کو بھی بند کر دیا گیا۔ اب جنت کا خیال لائیں۔ واہ! کتنے مزے کی جگہ اور اس کو اللہ تعالیٰ نے کھول دیا۔ چلیں اب آنکھیں کھول لیں۔ کیسا لگا؟

تو اس کا یہ مطلب ہوا کہ رمضان کا مہینہ سب سے اہم مہینہ ہے۔ ایک بہت مزے کی بات تو یہ بھی ہے کہ اس مہینے میں ہر نیکی کا اجر اور ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بنی آدم کے ہر اچھے عمل کا ثواب دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے“۔ [صحیح مسلم: 1151]

بچو! اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر اچھا عمل یا کام جو ہم عام دنوں میں کرتے ہیں، رمضان کے مہینے میں اس کو کرنے سے دس گنا اور بعض مرتبہ سات سو گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔ سبحان اللہ! یہ تو اجر کی سیل (Sale) لگ گئی ہے۔

بڑے بچے سیل کی بات کو سمجھ پائیں گے، لیکن چھوٹوں کے لیے مشکل ہو سکتا ہے۔ بچوں سے ایکٹیو بیٹی کروائیں۔ مثالوں سے سمجھائیں۔ بچوں کو ایک کاغذ دے کر پانچ منٹ میں بہت سے نیکی کے کام لکھنے کو کہا جاسکتا ہے۔ چھوٹے بچوں سے استاد زبانی پوچھ کر خود بورڈ پر لکھے۔ پھر بتائیں کہ جتنا ثواب عام دنوں میں ملے گا اس کو رمضان میں بڑھا دیا جاتا ہے۔ نفل = فرض، فرض = ۷۰ زیادہ۔ اصل مقصد بچوں کو رمضان کی اہمیت بتانا ہے۔

حقوق اللہ اور حقوق العباد میں سے مثالیں دیں۔ مثلاً:

(1) نماز اور قرآن مجید پڑھنا، والدین کی خدمت، دوسروں کی مدد وغیرہ۔

(2) قرآن مجید کے ہر حرف پر دس نیکیاں، تو رمضان میں اس کو مزید بڑھائیں۔

تو بچو! کس کس نے اس سیل سے فائدہ اٹھانا ہے؟ ہاتھ کھڑے کریں۔ ماشاء اللہ یہاں تو لگتا ہے کہ سارے بچے ساری نیکیاں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ایسا کرتے ہیں کہ اس مہینہ کے شروع ہونے سے پہلے ذرا ہم اس کی تیاری کر لیں۔

مجھے بتائیں کتنے بچے ریس میں حصہ لیتے ہیں؟ اوہ! یہ تو سب لیتے ہیں۔ کون کون جیتتا ہے؟ (بچوں سے پوچھیں)

ریس میں جیتنے کے لیے ہم پہلے کیا کرتے ہیں؟ پریکٹس، ورزش اور اپنے کپڑے اور جوتے وغیرہ لیتے ہیں۔ اپنی غذا اور کھانے کا خیال بھی رکھتے ہیں، مثلاً کیا کھاتے ہیں؟ جی! پھل، دودھ اور جوس لیتے ہیں۔ بہت زیادہ بوجھل کھانا یا Junk نہیں کھاتے تاکہ ہم صحت مند رہیں۔

تو رمضان میں بھی جیتنے کے لیے آئیں ذرا اس کی تیاری کر لیں۔ ذرا دیکھیں سب بچے تیار ہیں؟ active ہیں؟

بچوں کو جوش دلائیں اور رمضان کے لیے جذبہ بیدار کریں۔

دعا: تو بچو! سب سے پہلے تو ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمیں بہترین رمضان نصیب ہو۔ آمین!

بچوں کو دعا مانگنے کا وقت دیں۔ اگر رمضان شروع بھی ہو گیا ہو تو ان کو اگلے روزوں کے لیے دعا کرنے کو کہیں۔

صحیح: (FC: 1-4)

ہماری صحت اچھی رہے اس کے لیے ہمیں اپنی غذا کا خیال رکھنا ہو گا تاکہ ہم بیمار نہ ہوں کیونکہ بیمار انسان تو کوئی بھی کام اچھے طریقے سے نہیں کر سکتا۔ نہ روزہ رکھ سکے گا اور نہ نماز، نہ قرآن مجید، نہ تراویح اور نہ ہی مزید اچھے اچھے کام۔ تو پھر وہ نیکیاں اکٹھی کرنے میں پیچھے رہ جائے گا۔

خریداری:

رمضان کے بعد عید بھی تو آتی ہے نا؟ ہاں دیکھیں عید کے نام پر بچے کیسے خوش ہو گئے۔ (عیدی بھی ملے گی) لیکن عید کے لیے ساری خریداری ہمیں ابھی کر لینی ہے تاکہ رمضان میں ہمارا وقت ضائع نہ ہو۔ گرمی، تھکن، بھوک، پیاس اور غصہ خریداری کرنے کے بعد یہ ساری چیزیں face کرنا پڑتی ہیں۔ پھر تو ہم نیکیوں میں پیچھے رہ جائیں گے۔

سبق میں بتائے گئے اہم نکات کو ساتھ ساتھ دہرائیں۔ مثلاً بارہا یاد دہانی کروائیں کہ شیطان بند ہے، نیکی کا ماحول ہے لیکن اگر ہم خیال نہ کریں تو اس ماہ کو ضائع کر دیں گے۔

رمضان اور عید کے لیے گھر کا سودا اور رشتہ داروں کے لیے سب تحائف وغیرہ ہم رمضان سے پہلے ہی لے لیں۔ (FC: 1-5)

رشتہ داروں اور دوستوں سے ملاقات:

سب رشتہ داروں اور دوستوں وغیرہ سے بھی رمضان سے پہلے ایک مرتبہ مل لیں تاکہ کوئی ناراض بھی نہ رہے، جس کو ملنے نہیں جاسکتے ان کو فون کر لیں۔ سب کو رمضان کے آنے کے بارے میں پہلے سے بتادیں۔ اپنے امی ابو اور گھر والوں کو بھی یاد دلائیں کہ اپنے تمام کام پہلے سے پورے کر لینے ہیں تاکہ رمضان میں نیکیاں کمانے پر توجہ ہو۔

اگر بچے آرام سے بیٹھ کر سن رہے ہوں تو ان کی تعریف کریں اور ساتھ ہی یاد دہانی کرائیں کہ سب صحابہ کرامؓ کی طرح بیٹھیں۔

نمازوں کا اہتمام: (FC: 1-6)

کتنے بچے باقاعدگی سے نمازیں پڑھتے ہیں؟ تو پھر ابھی سے نمازیں پڑھنا شروع کر دیں تاکہ رمضان میں ہماری کوئی نماز نہ جائے۔

📖 مسواک:

رسول اللہ ﷺ کی زندگی کا آخری عمل مسواک تھا۔ [بحوالہ صحیح البخاری: 4449]

بچوں کو سبق میں شامل کریں۔ اگر بچے ادھر ادھر ملیں تو ان کو سیدھا اور چاق و چوبند ہو کر بیٹھے کو کہیں۔

📖 صبر:

صبر کی عادت اپنائیں، یعنی برداشت کرنا: گرمی، سردی، غصہ، تکلیف وغیرہ میں شو نہیں مچائیں۔ سب برداشت کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔

بچوں کو ایک بیگ یا ٹوکری میں تمام وہ اشیاء رکھ کر دکھائیں جو رمضان میں درکار ہیں۔ مثلاً قرآن مجید، مسواک اور دعاؤں کے کارڈز وغیرہ۔

📖 عمل کی بات:

مجھے رمضان کی تیاری کرنی ہے تاکہ میں اس رمضان میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کماسکوں۔ بچو! یہ تیاری رمضان سے پہلے شعبان کے ماہ میں ہی شروع کرنی چاہیے۔



سبق نمبر 2 آغازِ رمضان

◀ مقاصد: اس سبق کے اختتام پر:

- بچوں میں خوشی کا یہ احساس اجاگر کرنا کہ رمضان کا مہینہ ان کو نصیب ہوا۔
- چاند نکلنے سے لے کر سحری تک کے کرنے کے کام بچوں کو بتانا۔
- یہ احساس پیدا کرنا کہ وقت ضائع نہیں کریں۔
- تہجد کے وقت بیداری اور دعا کا اہتمام کا طریقہ جان لیں۔

وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے:

- سحری
- تہجد

◀ سبق کا دورانیہ: 45 منٹ

تدریسی معاونات: قرآن مجید، نئے چاند کی تصویر، نیا چاند دیکھنے کی دعا، کھجور، پانی، گلاس، پلیٹ، نبیذ، دہی، لسی۔ تہجد کے وقت کی دعا کا کارڈ

◀ راہ نمائی برائے اساتذہ:

- اس سبق کی تیاری میں ”شہرِ رمضان“ کی آڈیو ازڈاکٹر فرحت ہاشمی ضرور سنیں۔
- استاد نیا چاند دیکھنے کی دعا کی پریکٹس کر کے آئے۔

امہات کی کلاس میں:

”تہجد کے وقت کی دعا“ کا کارڈ، ”صبح و شام کے اذکار“ کی کتاب دی جاسکتی ہیں۔

سبق

سلام اور حصولِ علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

پچھلے سبق کی دہرائی چند سوالات کے ذریعے کروائیں چونکہ اس سبق میں بچوں کو کرنے کے کام بتانے ہیں، اس لیے فوئس علمی کام کے بجائے عملی کام پر زیادہ ہوگا، اس لیے طریقہ کار اسی کے مطابق اختیار کریں۔

بچو!

• رمضان کی تیاری ہم کب شروع کرتے ہیں؟

• رمضان میں اللہ تعالیٰ کیا خاص کام کرتے ہیں؟

• رمضان سے ہمیں کیا حاصل ہوتا ہے؟

• وہ کون کون سے کام ہیں جو ہمیں رمضان سے پہلے کر لینے ہیں؟

رمضان کی اہمیت کیا ہے؟ کون کون سا بچہ رمضان کی تیاری کر چکا ہے؟ شاباش! چلیں جی! مبارک ہو آپ کو، سب کو رمضان کا چاند

نظر آگیا۔ (FC-1-2)

بچو کو نیا چاند دیکھنے کی دعا پڑھادیں۔ 3, 4 دفعہ دہرائیں تاکہ الفاظ بچوں کی زبان پر جاری ہو جائیں۔

نیا چاند دیکھنے کی دعا: (FC)

سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب چاند دیکھتے تھے تو فرماتے:

اللَّهُمَّ أَهْلِلْهُ عَلَيْنَا بِالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ.

”اے اللہ! ہم پر یہ چاند امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما، (اے چاند!) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔“

[سنن الترمذی: 3451]

بچوں کے جوابات غور سے سنیں، ان کو جمع کریں اور اس کو تھوڑا واضح کریں۔

عمل کی بات:

اس کا مطلب ہے ہمیں تو پھر وقت بالکل بھی ضائع نہیں کرنا بلکہ اس موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھانا ہے اور ڈھیر ساری نیکیاں جمع کرنی ہیں،

ساری اچھی باتیں سیکھ کر دوستوں اور رشتہ داروں کو بتانا ہے تاکہ وہ بھی آپ کی طرح بہت سی نیکیاں کریں اور اللہ تعالیٰ ہم سے خوش

ہو کر سب کو جنت میں بھیج دے۔ ان شاء اللہ!

نیا چاند کچھ کر خود بھی دعا پڑھیں اور گھر والوں کو بھی پڑھائیں۔ ساتھ ہی یہ دعا مانگیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان نصیب فرمائے۔ آمین!

■ ہمیں اس رمضان میں اپنا یہ ٹارگٹ رکھنا ہے کہ اپنے سارے گناہوں کو اللہ تعالیٰ سے معاف کروانا ہے۔ ٹھیک ہے نا؟ شاباش!!

کون کون سا بچہ یہ کوشش کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے کام کریں؟

■ اچھا جی! اب چاند تو نظر آگیا، ہم نے دعائیں بھی مانگ لیں اور گھر والوں کو بھی دعائیں بتادیں۔ اب کیا کرنا ہے؟ چاند کس وقت نظر آتا ہے؟ صبح، دوپہر، شام؟

بچوں کو سبق میں یوں شامل کریں کہ ان کو ہر کام کی ترتیب سمجھ میں آجائے۔

■ جی شام کو۔ تو شام کو کون سی اذان ہوتی ہے؟ مغرب کی۔ جب اذان ہوتی ہے تو کیا کرنا چاہیے؟ اذان کو خاموشی سے سنیں، اس کا جواب دیں اور آخر میں دعا مانگیں، کیونکہ اذان کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔

اذان کے جواب کا طریقہ بچوں کو سکھائیں اور اس کی اہمیت کی حدیث بھی سنادیں۔ (از کتاب: میری نماز)

■ پھر مغرب کی نماز کے باجماعت ادا کریں اور لڑکیاں گھر پر پڑھیں پھر اس کے بعد دعائیں مانگیں۔

بچوں کو دعاؤں کا کارڈ دے دیں یا کوئی ایک دعا یاد کروادیں۔

■ بچو! ہم نے اپنا ٹارگٹ یہ رکھنا ہے کہ وقت ضائع نہیں کرنا۔ نماز اور دعاؤں سے فارغ ہو کر ہمیں اپنے والدین کی مدد کرنا ہے، کس چیز میں؟ جی! سحری کا انتظام بھی تو کرنا ہے اور ابھی تھوڑی دیر میں عشا ہو جائے گی تو اس کی نماز بھی تو مسجد میں جا کر پڑھنی ہے اور تراویح بھی۔ یہ سب کر کے رات جلدی سونا بھی ہے تاکہ سحری کے وقت آنکھ کھل سکے۔ اب شیطان بند ہو چکا ہے۔ ہم نے خود بھی نیکی کے کام کرنے ہیں اور اپنے تمام گھر والوں کو بھی بتانا ہے۔

■ بچو! سحری کے لیے ہم نمبہ بھی تیار کر سکتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ اس کو پیا کرتے تھے۔ [بحوالہ صحیح مسلم: 5226] اس کے لیے 5 یا 7 کھجوریں لیں۔ ان کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں۔ صبح وہ پانی پی لیں اور کھجور کھالیں۔ تمام دن آپ تازگی محسوس کریں گے۔

بچوں سے عملی طور پر کروایا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے سحری کی تیاری کا بتاتے وقت ان کو کھجور پانی میں بھگو کر دکھائیں اور سحری کے وقت کی تفصیلات کے وقت ان کو گھر سے تیار کیا ہوا نمبہ لاکر پلائیں۔

■ ابھی امی کی مدد کرنا ہے۔ اگر سحری کے لیے کچھ تیار کرنا ہے تو چکن میں جا کر دیکھ لیں اور ساتھ ساتھ باتیں کرنے کی بجائے ذکر کرتے رہیں۔ مثلاً: اللہ اکبر، سبحان اللہ، لا الہ الا اللہ۔

بچوں کو عموماً یہ کلمات یاد ہوتے ہیں، صرف ایک مرتبہ دہرائی کروادیں۔ فلیش کارڈز بھی بنائے جاسکتے ہیں۔

ان سب کے پڑھنے کا کیا فائدہ ہوگا؟ (بچوں کو جواب دینے دیں)

اس کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کی تلاوت بھی شروع کر دیں، جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیں۔ اگر آپ پورے قرآن مجید کا ناظرہ کر چکے ہیں تو پہلا پارہ شروع کر لیں، کیونکہ پورے رمضان میں کم از کم ایک مرتبہ تو پورا قرآن مجید پڑھنا چاہیے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ کے سامنے ہر سال (رمضان میں) ایک بار قرآن پیش کیا جاتا...۔

[صحیح البخاری: 2008]

اور اگر ابھی آپ ناظرہ کر رہے ہیں تو جو آپ کا سبق ہے وہی دہرائیں۔

اب عشا کا وقت ہو گیا، آپ اذان سن کر اس کا جواب دیں، دعا مانگیں، نماز باجماعت پڑھیں اور تراویح بھی کیونکہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو رمضان کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا: ”جس نے اس (میں) ایمان اور ثواب کی امید سے قیام کیا، اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے“۔

[صحیح البخاری: 2008]

تو ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے سارے گناہ معاف فرمادے، اس لیے ہمیں نماز تراویح جسے قیام اللیل کہا جاتا ہے، پڑھنی ہے۔ یہ ایک خاص نماز ہے جو رمضان میں پڑھی جاتی ہے۔

چھوٹے بچوں کو یہ تمام روٹین کہانی کی شکل میں سنائیں اور بڑے بچوں کو ہر کام بتا کر پوچھا جاسکتا ہے کہ اب ہم کیا کریں گے؟ رمضان کی تمام عبادات کا بتاتے وقت انداز پر جوش ہو۔

چلیں! اب سو جائیں تاکہ ہم سحری میں آرام سے اٹھ سکیں اور اپنی امی سے یہ کہہ کر سوئیں کہ وہ آپ کو سحری میں ضرور اٹھائیں۔

استاد بچوں سے سونے کی ایکٹیویٹی کروا سکتی ہے۔

اب سحری میں تو اٹھ گئے، لیکن کون کون سے کام کرنے ہیں؟ (بچوں سے تمام کاموں کی دہرائی کر لیں)

سحری:

سحری کا وقت تہجد کا ہوتا ہے اور اس وقت دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں کیونکہ اس وقت اللہ تعالیٰ دنیا کے آسمان پر آتے ہیں۔

چلیں میں آپ کو ایک حدیث سناتی ہوں:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہمارا رب بلند اور برکت والا ہر رات اس وقت آسمان دنیا پر آتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔ وہ فرماتا ہے: کوئی ہے جو مجھ سے دعا مانگے تو میں اس کی دعا قبول کروں؟ کوئی ہے جو مجھ سے

مانگے تو میں اسے عطا کروں؟ کوئی ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں اسے بخش دوں؟“۔ [صحیح البخاری: 1145]

تو سحری کے وقت اٹھ کر وضو کریں، اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں اور استغفار کریں، اپنے ساتھ ساتھ اپنے والدین، بہن بھائیوں، اساتذہ اور تمام

مسلمانوں کے لیے گناہوں کی معافی مانگیں۔ (2-2: FC)

■ اس کے بعد اپنی امی کی مدد کروائیں، سحری بنوانے میں یا پھر لگانے میں۔ اچھا کچھ بچے سحری میں اٹھتے ہی نہیں یا اٹھ جاتے ہیں تو سحری کھاتے نہیں یہ بھی اچھی بات نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سلسلے میں بھی ہمیں سحری کی فضیلت بتائی ہے۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”سحری کھاؤ! کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے“۔

[صحیح البخاری: 1923]

■ اور سحری کب تک کھانی چاہیے؟

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یقیناً ہم انبیا کا گروہ ہیں ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم افطار جلدی کریں اور ہم سحری میں تاخیر کریں...“۔ [المعجم الکبیر للطبرانی: ج: 1: 10851]

■ یعنی سحری روزہ بند ہونے کے قریب کھانی چاہیے، یہ نہیں کہ روزہ بند ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے ہی کھانی کر فارغ ہو جائیں۔ اس طرح تو روزہ آپ نے اپنی طرف سے بھی بڑھادیا یعنی آپ نے سحری تسلی سے کھائی اور پھر روزہ بند ہوا، یعنی سحری کا وقت ختم ہوا۔ آپ فریش (Fresh) تھے، ساتھ ہی اذان ہوئی اور آپ نے اول وقت میں نماز پڑھ لی اور سستی نہیں کی۔

بچوں کی عمر کے مطابق راہ نمائی کی جائے کہ کب روزہ رکھا جائے گا اور اگر روزہ نہیں تو کیا کیا جائے گا۔ بڑے بچوں کو احساسِ ذمہ داری دیں کہ خود الارام لگا کر سحری کے لیے اٹھیں۔

■ بچو! یہاں ایک اور اہم نکتہ کا موقع یہ بھی ہے کہ آپ چاہے خود روزہ رکھ سکتے ہوں یا نہیں دوسروں کو روزہ رکھوادیں۔ آپ سوچ رہے ہوں گے کہ ہم تو چھوٹے ہیں ہم پکا بھی نہیں سکتے تو روزہ کیسے رکھوائیں؟

تو اگر آپ خود پکا نہیں سکتے تو صرف سحری لگوانے میں ہی اپنی امی کی مدد کر دیں، جیسے پانی، پلٹیں، چمچ، سالن، دہی، روٹی، کھجوریں وغیرہ رکھنے میں تو آپ کو بھی پورا ثواب ملے گا۔

■ اگر روزے گرمی میں ہوں تو ایسا کھانا کھائیں جس سے آپ کو دن بھر بھوک اور گرمی بھی کم لگے۔ مثلاً دہی، لسی وغیرہ کا استعمال سحری میں کریں۔ اس سے دن میں پیاس اور گرمی کم لگتی ہے لیکن سالن کھائیں گے تو پیاس لگے گی۔ کھجور اچھی چیز ہے، بہت طاقت دیتی ہے۔

بچوں کو یہ چیزیں چکھائی بھی جاسکتی ہیں۔

■ سحری کے بعد فجر کی نماز کا اہتمام کریں، نماز جماعت سے پڑھیں۔ اس کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کریں۔ ہر نماز سے پہلے وضو کے وقت مسواک استعمال کریں۔

چلیں جی! آپ نے روزہ رکھ لیا اب ہم اگلی کلاس میں روزہ کو ڈسکس کریں گے۔

عمل کی بات: مجھے سحری کے وقت اٹھنا ہے، دعا مانگنی ہے اور سحری بھی کھانی ہے۔



سبق نمبر 3 روزہ اور تقویٰ

مقاصد: اس سبق کے اختتام پر بچہ جان لے:

□ روزے کا مطلب اور اس کی روح کیا ہے؟

□ روزے کی اہمیت۔

□ روزے میں ممنوع امور۔

وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے:

□ روزہ

□ ممنوع کام

□ تقویٰ

◀◀ سبق کا دورانیہ: 45 منٹ

تدریسی معاونات: قرآن مجید، ڈھال یا اس کی تصویر، Silver/ Golden کارڈ، فلیش کارڈز، تقویٰ میٹر۔

◀◀ راہ نمائی برائے اساتذہ:

□ اس سبق کی تیاری میں ”شہر رمضان“ کی آڈیو یا ڈاکٹر فرحت ہاشمی ضرور سنیں۔

□ استاد کلاس کی تیاری کے دوران پچھلے سبق کے چند سوال تیار کر کے آئے۔ کوشش کرے کہ پورا سبق یا کتاب ساتھ رکھنے کی

جگہ، ایک کارڈ پر سوالات لکھ لائے اور بچوں سے پوچھ لے۔ کبھی سوالات لکھ کر ایک ٹوکری میں لائے جاسکتے ہیں جن میں

سے بچے خود اٹھا کر پڑھیں۔

□ اس سبق میں احادیث زیادہ ہیں اس لیے سبق کو بہترین بنانے کے لیے ایکٹیوٹی کی شکل میں کروائیں۔

سبق

سلام اور حصول علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔ آپ سب کیسے ہیں؟ الحمد للہ میں بھی ٹھیک ہوں۔

پچھلے سبق کی دہرائی: کس کس بچے نے روزہ رکھنے کے بارے میں سوچا؟ روزہ کیسے رکھا گیا؟ آپ کیا سوچ رہے ہیں؟ بچوں کو ہر سبق کے آغاز میں سورۃ البقرۃ کی آیت 183 لکھی ہوئی دکھائیں اور ہر مرتبہ دہرائیں کہ بچوں کو یاد ہو جائے۔ جب بچوں کو یاد ہونا شروع ہو تو آیت کے اختتام پر استاد بولے ”لعلکم....“ اور بچوں کو ”تقون“ بول کر مکمل کرنے دیں۔ اس سے بچوں کے ذہن میں تقویٰ کا تصور بھی واضح ہو جائے گا۔

جی! سب بچے ٹھیک سے بیٹھیں اور میری بات غور سے سنیں۔ آپ کو سمجھ آگئی کہ کل کلاس میں ہم نے روزہ رکھا تھا۔ وہ کیسے؟ (بچوں کو تھوڑی سی ڈسکشن کروادیں)

تو بچو! ہم نے رمضان میں اپنا تقویٰ بڑھانا ہے۔

بچوں کو تقویٰ سمجھانے کے لیے ایک تقویٰ میٹر بنائیں۔ اس میں high اور low لکھ لیں۔

ہم نے ہر وقت یہ نظر رکھنی ہے کہ ہمارا تقویٰ کہاں تک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں رمضان دیا تاکہ یہ تقویٰ بڑھ جائے۔

چلیں! ہم دوبارہ سوچتے ہیں کہ رمضان کا مہینہ آگیا ہے۔ چاند دیکھ لیا اور روزہ رکھنے کی تیاری ہوگئی۔ روزہ تو ہم نے رکھا، اب ذرا یہ بھی دیکھ لیتے ہیں کہ جو کام ہم نے کیا ہے اس کا اجر یا فائدہ کتنا ہے؟

ایک استاد تمام بچوں کو درج ذیل حدیث پڑھ کر بتائے۔ سچے اپنے اپنے گروپ میں رہتے ہوئے، حدیث کو خاموشی سے سنیں۔ اس کے بعد اپنے گروپ میں استاد کے ساتھ ڈسکس کریں اور گروپ کا استاد ان سے حدیث کے متعلق سوالات پوچھے۔ اس ایکٹیویٹی میں وقت کا خاص خیال رکھا جائے۔ جو گروپ حدیث مکمل کر لے وہ اپنے گروپ میں رہتے ہوئے سنہرا کارڈ دکھائے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو رمضان کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا: ”جس

نے (اس میں) ایمان اور ثواب کی امید سے روزے رکھے، اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“

[صحیح البخاری: 2008] (FC: 3-1)

ڈسکس: گناہوں کی معافی کن دو کاموں سے ہوگی؟

﴿ سیدنا سہل رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے، قیامت کے دن اس سے صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے، ان کے سوا اور کوئی اس میں سے نہیں داخل ہوگا۔ پکارا جائے گا کہاں ہیں روزہ دار؟ تو وہ کھڑے ہو جائیں گے ان کے سوا اس سے اور کوئی اندر نہیں جاسکے گا پھر جب یہ لوگ اندر چلے جائیں گے تو (یہ دروازہ) بند کر دیا جائے گا پھر اس سے کوئی اندر نہ جاسکے گا۔“ [صحیح البخاری: 1896]

﴿ سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”بے شک جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے، قیامت کے دن پکارا جائے گا کہا جائے گا کہاں ہیں روزہ رکھنے والے؟ چنانچہ جو شخص روزہ رکھنے والوں میں سے ہوگا وہ اس میں داخل ہو جائے گا اور جو اس میں داخل ہو گیا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی۔“ [سنن ابن ماجہ: 1640] [FC:3-2]

ڈسکس: ریان کا مطلب ہے: سیراب کرنے والا (پیاس بھانے والا)۔ کس کس کو پیاس لگتی ہے اور خاص طور پر روزے میں؟ تو صبر اور روزہ رکھنے کی وجہ سے روزہ رکھنے والے لوگ باب الریان سے داخل ہو کر جنت میں جاسکیں گے۔ جو روزہ نہیں رکھتے؟ وہ نہیں جاسکیں گے! بچو! ہمیں دعا کرنی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس دروازے سے داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور اس میں داخل ہو کر ہمیں کبھی پیاس نہ ستائے۔ آمین!

﴿ آپ ﷺ نے فرمایا: ”روزہ اور قرآن قیامت کے دن بندہ کی شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا، اے میرے رب! بے شک میں نے دن بھر اس کو کھانے اور خواہشات سے روکے رکھا پس تو اس کے معاملہ میں میری شفاعت قبول فرما۔ قرآن کہے گا، میرے رب میں نے رات بھر اس کو نیند سے روکے رکھا پس تو اس کے معاملہ میں میری شفاعت قبول فرما۔“ [صحیح الجامع الصغیر و زیادہ، ج: 2، 3882]

ڈسکس: سفارش کیا ہوتی ہے؟

چھوٹے بچوں کو کہانی کی شکل میں سمجھائیں۔

بچو! سفارش کا مطلب ہے کہ اگر ہمیں کسی کی کوئی اچھی بات معلوم ہو تو ہم کسی اور کو وہ بات ایسے اچھے انداز میں بتائیں کہ اس کی وجہ سے جس کی ہم نے سفارش کی، اس کا فائدہ ہو جائے۔ تو کون اللہ تعالیٰ سے سفارش کرے گا؟ وہ کیا کہے گا؟

بچوں کو دو تین احادیث کے بعد جوش دلانے کے لیے ڈسکس کا وقت بتایا جاسکتا ہے۔ مثلاً آپ کے پاس پانچ منٹ ہیں۔ گروپ کی استادان کو golden کارڈ دکھائے تاکہ بچے استاد کی بات بھی سنیں اور ڈسکس میں شامل بھی ہوں۔ استاد حدیث کو نہ دہرائے تاکہ بچے ساتھ ساتھ غور سے سنیں۔

﴿ روزے میں ہم فجر سے لے کر شام یعنی مغرب تک نہ کچھ کھاتے ہیں اور نہ ہی پیتے ہیں اور کیا نہیں کرتے؟ سوچیں! جی ہاں، روزہ میں نہ ہم کھاتے ہیں اور نہ ہی کچھ پی سکتے ہیں لیکن روزہ رکھ کر کچھ اور کام بھی ہیں، جو ہم نہیں کر سکتے۔ آئیں دیکھتے ہیں وہ کون سے کام ہیں؟

﴿ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”... روزہ (گناہوں سے) ڈھال ہے اور جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو نہ وہ نخش بات کرے اور نہ شور مچائے پھر اگر کوئی (دوسرا) شخص اس کو گالی دے یا اس سے لڑنا چاہے تو (روزہ دار کو) چاہیے کہ وہ کہے بے شک میں روزے سے ہوں“۔ [صحیح البخاری: 1904] [FC:3-3]

ڈھال کو واضح کر کے بچوں کو سمجھائیں۔

ڈسکس: بچوں سے چند مثالیں لیں کہ روزہ ان گناہوں کے لیے کیسے ڈھال بنتا ہے۔

﴿ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جس نے جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا (روزے رکھ کر بھی) نہ چھوڑا تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا اور پینا چھوڑ دے“۔ [صحیح البخاری: 1903]

ڈسکس: بچوں سے چند مثالیں لیں کہ ہم کن باتوں پر جھوٹ بولتے ہیں؟ رمضان میں اس سے کیسے بچیں؟

ان تمام مثالوں کے ساتھ یہ بات واضح کریں کہ ان سے ہمارا تقویٰ low ہو جائے گا۔

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”... جس نے دکھاوے کا روزہ رکھا، اس نے شرک کیا...“۔ [مسند احمد، ج: 28، 17140]

ڈسکس: روزہ ہمیں صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اور آخرت کے اجر کے لیے رکھنا چاہیے یہ نہ ہو کہ ہم سوچیں کہ لوگ ہماری تعریف کریں گے کہ اتنے چھوٹے بچے نے روزہ رکھ لیا یا صرف آپس میں مقابلہ کرنے کے لیے رکھیں کہ میں نے اتنے زیادہ روزے رکھے اور باقی لوگوں نے اس سے کم۔ یہ غلط ہے۔

﴿ سیدنا کعب بن عُجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”... اے کعب بن عُجرہ! بے شک جو بدن حرام (مال) سے پرورش پایا ہو تو آگ اس کی زیادہ حق دار ہے“۔ [سنن الترمذی: 614]

ڈسکس: چوری عام دنوں میں بھی نہیں کرنی لیکن خاص طور پر روزے میں بالکل نہیں کرنی مثلاً کسی کی چیز اٹھالی اور چھپ کر استعمال کیا۔ کسی نے اپنے لیے کوئی چیز سنبھال کر رکھی تو اس کو لے لیا۔ (بچوں سے چند اور مثالیں لیں)

چھوٹے بچوں کے لیے کم احادیث رکھیں۔ اس کے بعد بچوں سے گروپ میں ڈسکس کریں۔

﴿ تو بچو! روزہ میں ہمیں اپنے آپ کو ان تمام برائیوں سے روکنا ہے، ہمیں تقویٰ کی طاقت کے ساتھ مضبوط بنانا ہے۔ جیسے جیسے تقویٰ بڑھے گا، ویسے ہی ہم ان برے کاموں سے خود کو روک سکتے ہیں۔ (تقویٰ میٹر پر دکھائیں)۔

﴿ روزہ ہمیں صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے رکھنا ہے، اپنے والدین، بیچر یا کسی اور کے لیے نہیں۔ روزہ رکھ کر خوشی سے ساری تکلیفوں کو برداشت کرنا ہے، مثلاً گرمی، بھوک، پیاس یا بیماری وغیرہ۔ کسی سے شکایت یا لڑائی نہیں کرنی! کمزوری اور سستی کا اظہار نہیں

کرنا! یہ نہ ہو کہ کوئی کہے: ”ہائے! مجھے روزہ لگ رہا ہے! اف کتنی زیادہ گرمی ہے! روزہ نہ ہی رکھتے تو اچھا تھا بہت پیاس لگ رہی ہے!“

تھوڑے سے تاثرات کے ذریعے بچوں کو سمجھائیں۔ شکایت کے لیے بچوں کو یہ بتائیں کہ کوئی زیادہ مسئلہ محسوس ہو تو امی کو بتائیں لیکن روزہ لگنے پر شور نہیں مچانا۔

روزہ رکھ کر صبر سے وقت گزاریں اور ذکر کریں۔ جب تھک جائیں تو آرام بھی کر لیں۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیلولہ کیا کرو! کیونکہ شیاطین قیلولہ نہیں کرتے۔“

[السلسلة الصحيحة، ج: 1647.4]

لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ سارا دن سوتے رہیں اور شام کو تب اٹھیں جب روزہ کھولنے کا وقت ہو کیونکہ روزے کا اصل مقصد تو تقویٰ حاصل کرنا ہے نہ کہ سوتے رہنا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کتنے ہی روزہ دار ایسے ہیں، جنہیں اپنے روزے سے سوائے بھوک کے کچھ حاصل نہیں ہوتا!“ [سنن ابن ماجہ: 1690]

روزے میں کرنے والے کام

نیکیوں میں دوڑ لگانا۔ کون کون سے نیکیوں کے کام ہیں؟ (بچوں کے لیول کے مطابق)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ پاک فرماتا ہے: روزہ کے علاوہ ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے کیونکہ وہ روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا بھی میں خود دوں گا...“ - [صحیح البخاری: 1904] (FC:3-4)

اس کا مطلب یہ ہوا کہ رمضان میں ہر اچھے کام کا ثواب بڑھ جاتا ہے اور رمضان میں تو اس کا اجر اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے اور روزہ کا تو ثواب ہم گن بھی نہیں سکتے لیکن آپ یہ بھی یاد رکھیے کہ عمل و محنت اور کوشش خود کرنی پڑے گی اور اللہ تعالیٰ اس پر اجر و ثواب بڑھا کر دے گا۔

آپ جو بھی اچھا کام کریں گے اور جتنی بھی محنت کریں گے، اتنا ہی زیادہ آپ کو اللہ تعالیٰ اجر دیں گے۔ مثلاً قرآن مجید پڑھنا، نماز باجماعت ادا کرنا، روزہ رکھنا، صدقہ و خیرات، ذکر، دوسروں کی مدد، والدین کی خدمت اور توبہ کرنا وغیرہ۔

بچو! آج ہم نے ان باتوں کو یاد رکھنا ہے جن سے روزہ خراب ہو جاتا ہے، ان سے بچنے کی خود بھی کوشش کرنی ہے اور باقی لوگوں کو بھی بتانا ہے۔

ایکٹیویٹی: روزے میں جن کاموں سے بچنا ضروری ہے، ان کی چیک لسٹ بچوں سے بنوائیں۔

عمل کی بات: مجھے روزے رکھ کر ان کاموں سے بچنا ہے۔ (جو چیک لسٹ میں دیے گئے ہیں)



سبق نمبر 4 روزہ میں کرنے کے کام

◀ مقاصد: اس سبق کے اختتام پر بچہ جان لے:

- روزے کا اصل مقصد / روح کیا ہے؟
- روزے کی حالت میں / رمضان میں کن کاموں پر توجہ کی ضرورت ہے۔
- نیکی میں آگے بڑھنا کیوں ضروری ہے؟

وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے:

- قرآن مجید
- تقویٰ
- شکر

◀ سبق کا دورانیہ: 45 منٹ

تدریسی معاونات: قرآن مجید، فلیش کارڈ، دعاؤں اور اذکار کے کارڈز۔

◀ راہ نمائی برائے اساتذہ:

- اس سبق کی تیاری میں ”شہر رمضان“ کی آڈیو ازڈاکٹر فرحت ہاشمی ضرور سنیں۔

سبق

سلام اور حصولِ علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

پچھلے سبق کے اہم نکات کی دہرائی کریں۔ بچوں کو دوبارہ سورۃ البقرۃ کی آیت 183 دکھا کر پڑھیں اور یاد دلائیں کہ روزے کا مقصد تقویٰ کا حصول ہے۔ تقویٰ میٹر دکھائیں۔ بچوں کو یاد دہانی کرائیں کہ ابھی تو شیطان بند ہے لیکن رمضان کے بعد جب وہ کھل جائے گا تو یہ تقویٰ ہماری مدد کرے گا کہ ہم نیکی کے کام کریں۔

بچو! وہ کون کون سے کام ہیں جن کے کرنے سے روزہ کو نقصان پہنچتا ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)

بچو! دیکھیں ہم پورا رمضان ایک چیز کی پریکٹس کرتے رہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ ہم ان عادتوں کو کنٹرول کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔ مثلاً جھگڑا، غصہ، غیبت، چوری، فحش کلامی۔ اسی طرح کی کچھ اور چیزیں جو عام دنوں میں ہمیں منع نہیں ہوتیں مگر رمضان میں منع ہو جاتی ہیں۔ مثلاً صبح (فجر) سے لے کر شام تک کچھ کھانی نہیں سکتے۔

بچو! آپ سوچیں! اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی پریکٹس کیوں کرواتے ہیں؟ (بچوں کو سبق میں شامل کریں)۔ دراصل روزے سے دو چیزیں حاصل ہوتی ہیں: شکر اور تقویٰ۔ (Written FC)

وہ کیسے؟

آپ نے روزہ رکھا، دن میں آپ کو بھوک بھی لگی اور پیاس بھی تو کیا آپ اس حالت میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں گے؟ روزہ رکھ کر شکر کیسے پیدا ہوتا ہے؟ دیکھیں کھانا پینا ہر انسان کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔

یہ بتاتے وقت استناد بچوں کو ایک پلیٹ میں پھل رکھ کر دکھائیں اور بات کے دوران ان کی آنکھوں میں دیکھیں تاکہ وہ اس بات کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔ پلیٹ میں رکھے پھل کے بارے میں پوچھیں کہ کیا کوئی ان کو دیکھ کر بھی کہہ سکتا ہے کہ ہمارے گھر میں تو کھانے کو کچھ نہیں ہوتا۔ اکثر گھروں کا مسئلہ ہے کہ بچے اتنی نعمتیں ہونے کے باوجود ناشکری کرتے ہیں۔

عام دنوں میں تو ہمیں اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح سے ہمیں ہر طرح کے کھانے پینے کی نعمت سے نوازا ہے لیکن روزے میں جب پیاس سے حلق / گلا سوکھ جاتا ہے اور بھوک سے برا حال ہو رہا ہوتا ہے تو اس وقت انسان کو یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ کتنا کم زور ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کتنا محتاج (ضرورت مند) ہے۔ جتنا انسان اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے اور اس سے تعلق مضبوط کرتا ہے، اس سے تقویٰ بڑھتا ہے جو کہ ایک طاقت ہے۔

شام کو جب انسان روزہ کھولتا ہے اور طرح طرح کی نعمتیں کھانے کو ملتی ہیں تو اس کے دل میں اللہ کا بہت شکر آتا ہے۔

بچوں کو ایک ایک ٹیوٹی کروائیں کہ عام دنوں میں ہر وقت پانی میسر ہے تو اس کی کوئی قدر نہیں لیکن روزہ کی حالت میں پانی کی کتنی یاد آتی ہے۔ پھر روزہ کھولنے پر جب پانی پیتے ہیں تو کیسا محسوس ہوتا ہے؟ اس وقت انسان الحمد للہ کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

بچو! عام طور پر ہمیں نعمتوں کا احساس نہیں ہوتا اور ہم ناشکری کرتے ہیں کہ میرے پاس کھانے کے لیے یہ نہیں یا کپڑے، کھلونے، بیگ، کتا ہیں وغیرہ نہیں لیکن روزہ رکھ کر احساس ہوتا ہے کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جن کے پاس کھانے، پینے کی اور باقی چیزیں کافی نہیں۔ تب انسان شکر ادا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کتنی زیادہ نعمتیں دی ہیں۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی ایک کسی ایسے (شخص) کی طرف دیکھے جس کو مال اور تخلیق میں فضیلت عطا کی گئی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کسی ایسے (شخص) کی طرف دیکھے جو اس سے کم (دیا گیا) ہو جسے اس پر فضیلت دی گئی ہو“۔ [صحیح مسلم: 7428]

بچوں کو چند تصاویر دکھائیں جہاں لوگ قحط زدہ علاقوں میں رہتے ہیں۔

نماز:

رمضان میں ہمیں اللہ تعالیٰ کی زیادہ عبادت کرنی چاہیے اور فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ نوافل کا بھی اہتمام کرنا چاہیے۔ میں آپ کو ایک حدیث سناتی ہوں: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ابن آدم کے ہر اچھے عمل کا ثواب دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے...“۔ [صحیح مسلم: 2707]

اتنا زیادہ ثواب تو پھر کون کون سا بچا اس اجر کو حاصل کرے گا؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔ یہ تو لگتا ہے سب بچے ہی ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش میں ہیں۔

قرآن مجید:

اس مہینے میں قرآن مجید کی تلاوت ضرور کرنی چاہیے۔ جن بچوں نے ناظرہ پڑھ لیا ہے وہ روزانہ ایک پارہ پڑھ لیں اور جن بچوں نے ابھی ناظرہ مکمل نہیں کیا ہے وہ روزانہ اپنا سبق ضرور پڑھیں اور کوشش کریں کہ پورے رمضان میں ایک مرتبہ پورے قرآن مجید کی تلاوت بھی سن لیں۔ ٹی وی، لیپ ٹاپ یا موبائل جو بھی چیز موجود ہو اس پر سن لیں کیونکہ قرآن مجید اور روزہ دونوں اللہ تعالیٰ کے سامنے سفارش کریں گے۔

[بحوالہ مسند احمد: 11: 6626]

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”روزہ اور قرآن قیامت کے دن بندے کے لیے سفارش

کریں گے، روزہ کہے گا ”اے میرے رب! میں نے اس بندے کو کھانے پینے اور اپنی خواہشات (پوری کرنے) سے روک رکھا، لہذا اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما“۔ قرآن کہے گا ”اے میرے رب! میں نے اس بندے کو رات (قیام کے لیے) سونے سے روک رکھا، لہذا اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما“۔ چنانچہ دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی۔“

[مسند أحمد: 6626] [FC:4-1]

■ نماز تراویح:

یہ نفل نماز ہے، عشا کی نماز کے بعد اس کو پڑھا جاتا ہے، اس کا بھی بے حد ثواب ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کیا، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے“۔ [صحیح البخاری: 37]

■ ذکر:

نبی کریم ﷺ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتے تھے اور دوسروں کو بھی اس کی تاکید کرتے تھے۔ سیدنا عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا، یا رسول اللہ (ﷺ)! اسلام کے احکام تو میرے لیے بہت ہیں پس آپ مجھے ایسی بات بتائیے جس کو میں مضبوطی سے پکڑ لوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے“۔ [سنن الترمذی: 3375]

بچوں کو بار بار تقویٰ میٹر دکھائیں کہ ان تمام اعمال سے تقویٰ بڑھے گا۔ بچوں کو قرآنی و مسنون دعا کی کتاب اور مزید دعا کے کارڈ دکھائیں۔

■ علم کی مجالس:

ان جگہوں پر ضرور جانا چاہیے، جہاں سے انسان علم سیکھے، بہت سی جگہوں پر قرآن مجید پڑھا جاتا ہے، کوشش کریں وہاں جائیں، قرآن مجید سیکھیں اور گھر والوں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔

بہت سے گھروں میں رمضان کے دوران دورہ قرآن کی مجالس ہوتی ہیں۔ بچوں کو وہاں بیٹھنے کے آداب بتائیں۔ بڑے بچوں کو تو ایسی مجلس میں جانے کی زیادہ ترغیب دلائیں۔

■ حفظ قرآن:

اپنا یہ ٹارگٹ رکھیں کہ اس رمضان میں مجھے قرآن مجید کا کچھ حصہ یاد کرنا ہے، مثلاً آخری سورتیں یا صرف چھوٹی چھوٹی سورتیں مثلاً سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس، سورۃ الکوثر، سورۃ العصر وغیرہ۔ بچو! یہ بات یاد رکھیے گا کہ اگرچہ عام دنوں میں بھی ہم یہ سب کر سکتے ہیں لیکن رمضان میں نیکیوں کا اجر بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے اس لیے

ہمیں زیادہ کوشش کرنی ہے۔ دعائیں بھی یاد کرنی ہیں اور دوسروں کو بھی سکھانی ہیں۔

▣ صدقہ:

غریبوں، بیواؤں اور یتیموں پر صدقہ کریں، اگر ان کے پاس کھانے پینے کا سامان نہیں ہے تو دیں۔ غریبوں اور ضرورت مندوں کے ساتھ ہمدردی کا مہینہ ہے یعنی مال، پیسے، کپڑے، کھانے پینے کی چیزیں یا روزمرہ استعمال کی چیزیں اگر ان کو چاہیں تو دے دیں۔ سب کے ساتھ نرمی سے بات کریں۔ گھریلو ملازمین کو سہولتیں دیں۔ ان پر کام کا بوجھ کم کر دیں۔ یہ بھی صدقہ ہے۔

▣ والدین کی خدمت:

گھر کے کام کاج میں والدین کی مدد کریں اور خاص طور پر رمضان میں ان کو تنگ نہ کریں، یہ بھی بہت بڑی نیکی ہے کہ وہ روزے کی حالت میں ہیں اور عبادت کر رہے ہیں تو ان کو تنگ نہ کریں۔

عمل کی بات: مجھے یہ تمام کام کرنے ہیں جو آج ہم نے پڑھے ہیں۔ (جو چیک لسٹ میں دیے گئے ہیں)



سبق نمبر 5 رمضان میں قرآن مجید

◀ مقاصد: اس سبق کے اختتام پر بچہ جان لے کہ:

- ◻ رمضان اور قرآن مجید کا تقویٰ کے ساتھ باہمی تعلق کیا ہے؟
- ◻ رمضان میں قرآن مجید (خاص طور پر) کیوں زیادہ پڑھا جاتا ہے؟
- ◻ رمضان میں توبہ و استغفار کی اہمیت۔

وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے :

- ◻ قرآن مجید
- ◻ استغفار

◀ سبق کا دورانیہ: 45 منٹ

تدریسی معاونات: قرآن مجید، رمضان کا فلیش کارڈ، ایک پرنیوم کی بوتل جو شیشے کی ہو۔

◀ راہ نمائی برائے اساتذہ:

- ◻ اس سبق کی تیاری میں ”شہر رمضان“ کی آڈیو ازڈاکٹر فرحت ہاشمی ضرور سنیں۔
- ◻ بچوں اور ماؤں کو ”گناہوں کی/بخشش کی دعائیں“ کا کارڈ دیا جاسکتا ہے۔
- ◻ خرم مراد صاحب کے کتابچہ ”رمضان کیسے گزاریں؟“ سے بھی مدد لے سکتی ہے۔

سبق

﴿ سلام اور حصول علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

پچھلا سبق دہرائیں۔ روزہ رکھ کر ہمیں کون کون سے کاموں میں دوڑ لگانی ہے؟ کون سے کام کرنے سے تقویٰ کم اور زیادہ ہوگا۔ کوئی نہ کوئی بچان مثالوں میں قرآن مجید کا ذکر ضرور کرے گا تو وہاں سے ہی سبق کا آغاز کر دینا ہے۔

﴿ بچو! آج ہم ذرا یہ سوچیں گے کہ آخر وہ کون سے کام ہیں جو رمضان میں سب سے زیادہ کیے جاتے ہیں؟ سب بچے سیدھے ہو کر بیٹھ جائیں غور سے میری بات سنیں، ادھر ادھر نہیں دیکھیں۔

تمام فلیش کارڈز بچوں کو مت دکھائیں بلکہ جب بیان کریں تو دکھاتے جائیں۔ اس طرح بچے یکسو ہو کر توجہ سے سیکھتے ہیں۔ اس سبق کے دوران استاد کے ہاتھ میں قرآن مجید ہونا چاہیے اور اسے ادب کے ساتھ اٹھا کر بچوں کو دکھائیں۔ استاد بچوں کو وہ قرآن مجید دکھا سکتی ہیں جو وہ ذاتی طور پر روزانہ پڑھتی ہیں۔

﴿ سب سے پہلی بات تو یہ کہ قرآن مجید رمضان میں نازل ہونا شروع ہوا اس لیے بھی یہ مہینہ انہم ہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے... پہلے اللہ تعالیٰ نے پورے کلام کو لوح محفوظ میں اتارا اور پھر موقع کی مناسبت سے آہستہ آہستہ رسول اللہ ﷺ پر نازل فرمایا۔ [بحوالہ المصنف لابن ابی شیبہ، ج: 10، 30694]

﴿ بچو! آپ کو یاد ہے ہم نے پچھلی کلاس میں پڑھا تھا کہ قرآن مجید اور روزہ، دونوں اللہ تعالیٰ سے سفارش کریں گے۔ (بچوں سے یہ حدیث یا اس کا مفہوم سن لیں)

بچوں کو دوبارہ سورۃ البقرۃ کی آیت 183 دکھائیں اور یاد دہانی کروائیں کہ تقویٰ کی حصول کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ ماہ دیا ہے۔

﴿ بچو! ہم نے رمضان میں اس طرح کے تمام کام کرنے ہیں جن سے ہمارا تقویٰ بڑھ جائے۔ یہ وہ وقت ہے جو ہمیں ہر غلط کام کرنے سے روکے گی۔ ہمیں ہر موقع پر یاد رہے گا کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے اور مجھے کوئی گناہ کا کام نہیں کرنا۔ لیکن ہم یہ کام کیوں نہیں کر پاتے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی کام کو بھی کرتے ہوئے سامنے نظر نہیں آتے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید زیادہ سے زیادہ پڑھنے کو کہا۔ ایسا کرنے سے ہمارا اللہ تعالیٰ پر یقین بڑھتا ہے۔ ہمارا دل نرم ہوگا۔ جیسے ہمارا یقین بڑھتا جائے گا اور ہم اللہ تعالیٰ کے لیے ہر کام کریں گے۔ نیکی کرنا بڑھائیں گے کہ اس کا اجر اللہ تعالیٰ نے دینا ہے۔ برائیوں سے اپنے آپ کو بچائیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے تو دیکھ لینا ہے اور ایسے کاموں کے انجام میں جہنم میں جانا پڑتا ہے۔ برائیوں سے بچنے کا نام تقویٰ ہے۔ تقویٰ برائیوں سے بچنے اور نیکی کا شوق

دلانے میں مددگار ہے۔

بچوں کو رمضان میں قرآن مجید پڑھنے کی اہمیت بتائیں تاکہ وہ قرآن مجید سے اپنے اس تعلق کو مزید پختہ کریں۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قرآن سیکھو! اور اس کی خوب قراءت کرو! کیونکہ ایسا شخص جو اس (قرآن) کو سیکھے پھر اس کی قراءت کرے اور اس کے ذریعہ (رات کا) قیام کرے اس کی مثال ایسے ہے جیسے مشک سے بھری ہوئی زنبیل ہو، جس کی خوشبو ہر جگہ پھیل رہی ہو۔ ایسا شخص جس نے اس (قرآن) کو سیکھا پھر وہ سویا رہا حالانکہ وہ اس کے دل میں تھا! اس کی مثال ایسے ہے جیسے مشک سے بھری ہوئی زنبیل ہو (لیکن) اس کو خوب اچھی طرح باندھ دیا گیا ہو“۔ [سنن الترمذی: 2876]

قرآن مجید پڑھنے سے ہم اللہ تعالیٰ کو خوش کرتے ہیں۔

بچوں کو پرفیوم کی ایک خوب صورت بوتل دکھا کر ایک ٹیوٹی کروالیں اور ایک دفعہ سپرے کر کے سمجھا دیں کہ بچے خود سونگھ کر بات کو سمجھیں گے، پرفیوم وہ رکھیں جو شیشے کی بوتل میں ہوتا کہ بچے لیکوڈ دیکھ بھی سکیں۔

اچھا تو خوشبو والا بچہ کس کس نے بنا ہے؟ کوشش کریں کہ تلاوت زیادہ دفعہ کریں اور خوشی سے کریں۔ اکتاہٹ سے نہ کریں کیونکہ جو انسان تلاوت زیادہ کرتا ہے اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قرآن اس وقت تک پڑھو جب تک تمہارے دل اس پر متوجہ ہوں پھر جب تمہارے خیالات منتشر ہو جائیں تو اسے پڑھنا چھوڑ دو“۔ [صحیح البخاری: 5060]

قرآن مجید کی تلاوت کا ویسے بھی ثواب ہے اور رمضان میں تو نیکی کا ثواب اور زیادہ ہو جاتا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اللہ کی کتاب کا ایک حرف تلاوت کیا تو اس کے لیے نیکی ہے اور وہ نیکی اس جیسی دس نیکیوں کے مثل ہے۔ میں نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔“ [سنن الترمذی: 2910] (FC:5-1)

بچو ایک اور دل چسپ بات کہ آپ ﷺ ہر سال جبریلؑ کو ایک بار قرآن (کا نازل شدہ حصہ) سناتے اور (وفات سے پہلے) آخری سال آپ ﷺ نے دو بار سنایا۔ [بحوالہ صحیح البخاری: 3624]

ہم بھی اپنا ایک دوست یا ساتھی رمضان میں بنا سکتے ہیں جس کے ساتھ مل کر قرآن مجید پڑھیں۔ اس کو ہم اپنا ساتھی یا buddy کہہ سکتے ہیں۔

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر اور درست پڑھنے کی کوشش کریں یعنی حروف درست طریقے سے ادا کریں۔

بچوں کو نورانی قاعدہ اور پارے دکھائیں کہ ہم نے جتنا بھی پڑھا ہے اس کو دہرانا ہے۔ بچوں کو چند tips دیں کہ ہر نماز کے بعد کچھ پڑھیں۔ اس طرح پورے دن میں ایک پارہ بھی آسانی سے مکمل ہو سکتا ہے۔

﴿ نماز تراویح کے لیے ضرور جائیں۔ کوشش کریں کہ پورا مہینہ آپ باقاعدگی سے جائیں تاکہ ایک بار رمضان میں پورا قرآن مجید سن لیں۔
(FC:5-2)

بچوں کو نفل نماز میں قرآن مجید کھول کر پڑھنے کا طریقہ بتایا جاسکتا ہے۔ نماز تراویح کی تفصیل اگلے سبق میں آرہی ہے تو اس کو وہاں مزید بیان کریں۔

﴿ تین دن سے کم میں قرآن مجید ختم نہ کریں۔ سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
”جس نے تین دن سے کم میں قرآن پڑھا، اس نے قطعاً اس (قرآن) کو نہیں سمجھا“ [سنن ابی داؤد: 1394]

بچو! بہت زیادہ قرآن مجید پڑھنا جس میں غلطیاں ہوں، اس سے بہتر ہے کہ درست طرح سے پڑھیں خواہ بہت زیادہ نہ بھی ہو۔

﴿ بچو! اب ہم دیکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا قرآن مجید پڑھنے کا طریقہ کیا تھا؟

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قرآن پڑھنے والے سے کہا جائے گا، جس طرح تو دنیا میں ترتیل کے ساتھ پڑھتا تھا آج اسی طرح پڑھتا جا اور چڑھتا جا! بے شک تیراجنت میں وہ مقام ہے جہاں تو آخری آیت مکمل کرے گا“۔
[سنن ابی داؤد: 1464]

تو بچو! ہمیں بھی قرآن مجید سے دوستی کرنی ہے! خاص طور پر اس رمضان میں کیونکہ قرآن مجید تو بہترین دوست ہے جو اللہ تعالیٰ کا کلام ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے کہے ہوئے الفاظ۔ [بحوالہ سنن الدارمی، ج: 2، 3352]

﴿ قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ بھی خیال رکھنا ہے کہ اس کے بعد کی گئی دعا قبول ہوتی ہے تو جب بھی تلاوت ختم ہو تو ساتھ ہی دعائیں ضرور مانگیں۔ اس ماہ میں خاص طور پر استغفار کی دعائیں مانگیں۔ استغفار کا کیا مطلب ہے؟

بچوں کو سبق میں شامل کریں۔ یہاں تقویٰ میٹر دکھائیں کہ قرآن مجید کی تلاوت سے کیسے بڑھ سکتا ہے اور کوئی بھی غلط کام کرنے سے تقویٰ کم ہوگا۔

﴿ توبہ استغفار کا مطلب ہے، پلٹ کر آنا، رجوع کرنا۔ ہم سب انسان ہیں۔ ہم سے گناہ ہو جاتا ہے، غلطیاں ہو جاتی ہیں، لیکن جب ایسا ہو جائے تو فوراً اللہ تعالیٰ سے توبہ کر لیں، معافی مانگ لیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ خوشی جس چیز سے ہوتی ہے وہ بندے کی توبہ ہے۔

﴿ ہم کوشش بھی کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ساری باتیں مانیں لیکن اگر غلطی سے کہیں کوئی کام غلط ہو جائے تو اس کو انجوائے نہیں کرنا چاہیے بلکہ اللہ تعالیٰ سے فوراً توبہ کرنی چاہیے۔ ضد نہ کریں، اپنی غلطی کو مان لیں۔ اللہ تعالیٰ کو ایسے لوگ بہت اچھے لگتے ہیں جو غلطی کو مان لیتے ہیں، ضدی بن کر اکر نہیں جاتے۔ یہ اتنی اچھی عادت ہے کہ ان کی تعریف اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں اس طرح فرماتے ہیں:

بچوں کو قرآن مجید کھول کر آیات پڑھ کر سنائیں اور ان کا ترجمہ سنائیں۔

﴿ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرِ اللَّهُ فَعَسَىٰ أَلَّا اللَّهُ وَكَمْ يُبْصِرُوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴾ [ال عمران: 135]

”اور وہ لوگ جب کبھی ان سے کوئی فحش کام سرزد ہو جاتا ہے یا وہ اپنے اوپر کبھی زیادتی کر بیٹھتے ہیں تو فوراً انہیں اللہ تعالیٰ یاد آجاتے ہیں پس وہ (اس سے) اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو معاف کر سکتا ہو؟ اور وہ جانتے بوجھتے اپنے کیے پر ہرگز اصرار نہیں کرتے۔“

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے لوگو! اللہ کی طرف پلٹ آؤ بے شک میں خود دن میں اللہ سے ستر سے سو بار استغفار کرتا ہوں۔“

[صحیح مسلم: 2702]

استاد یہ یاد رکھے کہ اللہ تعالیٰ کو سوری نہیں کہا جاتا بلکہ توبہ یا استغفار کی جاتی ہے۔

﴿ یعنی اس کا مطلب ہوا کہ ہمیں بہت زیادہ استغفار کرنا ہے۔ تو کیا پڑھنا چاہیے؟ استغفر اللہ! (بچوں سے ایک دفعہ پڑھو لیں)

اور خاص طور پر جب آپ سحری کے وقت اٹھیں تو اس وقت توبے حد خوب صورت وقت ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر آتے ہیں۔

﴿ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہمارا رب بلند اور برکت والا ہر رات اس وقت آسمان دنیا پر آتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کوئی ہے جو مجھ سے دعا مانگے تو میں اس کی دعا قبول کروں؟ کوئی ہے جو مجھ سے مانگے تو میں اسے عطا کروں؟ کوئی ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں اسے بخش دوں؟“ - [صحیح البخاری: 1145]

﴿ واہ! کتنی خوب صورت بات ہے۔ لیکن بچو! اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ انسان جان بوجھ کر گناہ کرتا رہے، برے برے کام کرتا رہے، اللہ تعالیٰ کی بات ماننے کی بجائے شیطان کی بات مانتا رہے اور پھر معافی بھی مانگے، استغفار بھی کرے۔ خالی منہ سے بولے اور دل سے وہ توبہ نہ کرے تو اس طرح استغفار نہیں ہوتا۔

﴿ اچھا آپ سوچ رہے ہوں گے کہ استغفار کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور کیا اس کے علاوہ کچھ اور فائدہ بھی ہوتا ہے؟
سورۃ التحریم آیت 8 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

استاد بچوں کو قرآن مجید کھول کر آیت پڑھ کر سنائے اور ترجمہ بھی سنائے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ...

”اے مومنو! اللہ کے آگے سچی اور خالص توبہ کرو امید ہے کہ تمہارا رب تمہاری برائیوں کو تم سے دور کر دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، اس دن اللہ اپنے نبی کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے، رسوا نہیں کرے گا...“۔ اتنے سارے فائدے: گناہوں کی معافی، جنت (باغ، نہریں) اور اللہ تعالیٰ کا ساتھ

استاذ بچوں کو سید الاستغفار پڑھادیں اور یہ بھی بتادیں کہ یہ سب سے بہترین استغفار ہے۔

﴿ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِبِعْمَتِكَ عَلٰى وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ - [صحیح البخاری: 6306]

”اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر شر سے جو میں نے کیا، میں تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر کیں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔“

عمل کی بات: رمضان میں قرآن مجید کی بکثرت تلاوت اور استغفار کرنا ہے۔



سبق نمبر 6 انفاق فی سبیل اللہ | صدقہ اور افطاری

◀ مقاصد: اس سبق کے اختتام پر بچہ جان لے:

- ◻ انفاق فی سبیل اللہ کا مطلب اور اس کی اہمیت دلوں میں راسخ ہو جائے۔
- ◻ مال دینے سے کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا ہے۔ اس بات کا یقین پیدا ہو۔
- ◻ افطاری کی اہمیت اور اس میں اپنا حصہ ڈالنا۔

وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے:

- ◻ انفاق
- ◻ افطار
- ◻ صدقہ

◀ سبق کا دورانیہ: 45 منٹ

تدریسی معاونات: قرآن مجید، گندم کی بالی، تازہ کھجور یا چھوہارے، پانی، عام استعمال کی بچوں کے لیول کی وہ چھوٹی چھوٹی چیزیں جو وہ شیز نہیں کرتے وہ ساتھ رکھیں، افطاری کی سادہ سی پلیٹ بنا کر لے جائیں جس پر بہت کم لاگت آئے، فلیش کارڈز۔

◀ راہ نمائی برائے اساتذہ:

- ◻ اس سبق کی تیاری میں ”شہر رمضان“ از ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو ضرور سنیں۔
- ◻ بچوں کو روزہ افطار کرنے کی دعا کا کارڈ دیا جاسکتا ہے۔

سبق

سلام اور علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

پچھلے سبق کی دہرائی: قرآن مجید پڑھنے سے تقویٰ کہاں ہوتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کیا بتایا کہ ہمیں کیا حاصل کرنے کے لیے رمضان دیا؟ روزے میں ہم نے کون سے دو خاص کام کرنے ہیں؟ استاد پچھلے سبق کے فلیش کارڈ دکھا کر ڈسکس کرے۔

بچو! تو آج ہم اس میں ایک اور کام شامل کریں گے اور وہ ہے انفاق، اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا۔ بچو! اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا یا یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے خرچ کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سَنَابِلَةٍ مِائَةٌ حَبَّةٌ وَاللَّهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿البقرة: 261﴾

”وہ لوگ جو اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ سے سات بالیاں نکلیں، ہر بالی میں سو دانے ہوں، اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔“

استاد قرآن مجید کھول کر یہ آیت ترجمہ کے ساتھ پڑھ دیں۔ بچوں کے ساتھ ڈسکس کریں۔
بچوں کو ایک دانہ اور 700 دانے دکھائیں۔

آپ نے ایک دانہ (بیج) زمین میں ڈالا، اس سے جو پودا نکلا اس سے سات بالیاں نکلیں اور ہر ایک میں سو دانے ہوں تو آپ نے جو ایک بیج بویا تھا اب آپ کو کتنے ملے؟ ذرا گنیں۔ جی! سات سو۔ ماشاء اللہ! اتنے زیادہ۔ (6-1:FC)

جب ہم اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں تو وہ بھی اسی طرح کئی گنا بڑھ کر ہمیں واپس ملتا ہے یعنی اس کا یہ مطلب ہوا کہ آپ نے خرچ کیا آپ کو پہلے سے زیادہ اللہ تعالیٰ نے دے دیا اور آخرت کا ثواب بھی بڑھا کر لکھا گیا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کسی نے پاک کمائی میں سے ایک کھجور کے برابر بھی خیرات کی اور اللہ کے پاس پاک ہی چڑھتا ہے پس بے شک اللہ سے اپنے دائیں ہاتھ سے قبول فرماتا ہے پھر وہ اس (خیرات) کو خیرات کرنے والے کے لیے پالتا رہتا ہے۔ جیسے تم میں سے کوئی اپنے پچھیرے کو پالتا ہے یہاں تک کہ وہ (خیرات) پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے۔“ [صحیح البخاری: 7430] (FC: 6-2)

یعنی آپ نے صرف ایک کھجور ہی صدقہ کر دیا۔ اسی طرح کی کوئی بہت چھوٹی سی چیز کیونکہ آپ تو ابھی چھوٹے ہیں لیکن آپ کا دل بہت چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سے محبت کرے اور بہت سی نعمتیں دے لیکن دینے یا خرچ کرنے کو کچھ نہیں ہے تو کوئی بات نہیں! تھوڑا ہے تو وہ

بھی صدقہ کر سکتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اجر و ثواب بڑھا چڑھا کر دے گا۔

بچوں کے استعمال کی کچھ اشیاء دکھائیں کہ کیا کیا اللہ کی راہ میں دیا جاسکتا ہے۔

❑ جو لوگ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں تو ان کے لیے تو فرشتے بھی دعا کرتے ہیں۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”ہر روز بندے صبح کرتے ہیں جس میں دو فرشتے اترتے ہیں تو ان میں سے ایک کہتا ہے کہ اے اللہ! تو (اپنی راہ میں مال) خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطا فرما اور دوسرا کہتا ہے اے اللہ! تو (مال) روک کر رکھنے والے کا مال برباد کر۔“

[صحیح البخاری: 1442]

❑ بچو! گن گن کر خرچ نہیں کرنا چاہیے۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(اللہ کی راہ میں خوب) خرچ کیا کرو اور گنا نہ کرو (ورنہ) تو اللہ بھی تجھے گن گن کر دے گا اور (مال) محفوظ کر کے نہ رکھو (ورنہ) تو اللہ بھی تجھ پر محفوظ کر کے رکھے

گا۔“ [صحیح البخاری: 2591]

بچوں کو ایکٹیویٹی کے ذریعہ بتائیں کہ کیسے گن کر دیا جاتا ہے۔

❑ خرچ کرنے کا اجر تو ویسے ہی بہت ہے اور رمضان میں تو ہر چیز کا اجر اور زیادہ ہو جاتا ہے تو رمضان میں خاص طور پر مال خرچ کرنا چاہیے۔ ہم کس کس طرح خرچ کر سکتے ہیں؟ مثلاً (بچوں کو بولنے دیں)

❑ فقیروں کو دے دیں، گھر کے ملازمین کو۔ اگر آپ کو معلوم ہے کہ کوئی غریب ہے تو اگر چہ وہ آپ سے نہ بھی مانگے، تب بھی آپ اس کی مدد کریں۔ کہیں مسجد بن رہی ہے یا مدرسہ یا سکول وہاں کچھ پیسے ڈال دیں۔ خود بھی خرچ کریں اور باقی دوستوں اور گھر والوں کو بھی بتائیں تاکہ وہ بھی اس میں حصہ ڈالیں اور ان کو بھی یہ بتائیں کہ خرچ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا ہے۔ (FC:6-3)

❑ خاص طور پر ضرورت مندرشتہ داروں کو دینے کا اجر زیادہ ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”... کسی (اجنبی) مسکین پر صدقہ کرنا صرف صدقہ ہے اور وہ (صدقہ) کسی رشتہ دار پر ہو تو دگنا ثواب ہے (ایک یہ کہ) وہ صدقہ ہے اور (دوسرا یہ کہ) وہ صلہ رحمی ہے۔“ [سنن الترمذی: 658]

❑ بچو! آپ اپنی چیزیں شیئر کریں، یہ بھی صدقہ ہے۔ مثلاً جو چیزیں آپ کو چھوٹی ہو گئی ہیں یا آپ کو وہ اچھی نہیں لگتیں اور آپ ان کو استعمال نہیں کر رہے وہ دوسروں کو دے دیں، مثلاً اپنے چھوٹے، بہن بھائیوں کو یا کزن کو یا ویسے ہی کسی غریب کو دے دیں۔

استاد بچوں سے یہ ایکٹیویٹی کروائیں۔ ان تمام کے لیے situations بنا کر دکھائیں۔ مثلاً نیا اور پرانا سوٹ دکھائیں کہ کیا پرانا کپڑا نہیں دے سکتے؟ (وہ بھی دے سکتے ہیں)۔ ایسا کھلونا دکھائیں جو شاید ہمارے کام کا نہ ہو مگر کسی اور کو بہت اچھا لگے۔

❑ اچھا آپ ذرا یہ بتائیں کہ کون کون سی چیزیں آپ کے پاس گھر میں فالتو ہیں۔ مثلاً کپڑے، جوتے، کھلونے، بیگ، پرانی کتابیں،

کاپیاں، جیومیٹری بکس، گیند، بلا، سکارف، جیولری، پن۔ جو چیزیں آپ کے استعمال میں ہیں وہ نہیں بلکہ باقی چیزیں صدقہ کر دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس سے اچھی اور چیزیں دے دے گا۔ ان شاء اللہ!

مثلاً آپ نے اپنا پرائیویٹ سٹور صدقہ کر دیا تو اللہ تعالیٰ امی یا ابو کے دل میں خیال ڈالے گا اور وہ آپ کو ایک اور نیا بہت خوب صورت سٹور لے دیں گے۔ اب آپ کو صدقہ کا ثواب بھی مل گیا اور نیا سٹور بھی آگیا اور اللہ تعالیٰ بھی خوش ہو گئے۔ واہ جی! یہ تو بہت مزے کی بات ہے۔ لیکن بچو ایک بہت ہی ضروری بات! آپ نے صدقہ کرتے وقت کچھ باتوں کا خیال رکھنا ہے۔ اگر ان میں سے کوئی بھی بات ہوگی تو سوچیں؟ جی! صدقہ ضائع ہو جائے گا، کوئی اجر نہیں۔ اوہ! یہ تو بہت ہی اہم بات ہے تو سب بچے غور سے سنیں۔

استاد اپنے اپنے گروپ میں role play کے ذریعے ان نکات کو واضح کریں۔

• نیت صرف اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا رکھیں، یہ نہیں کہ لوگ آپ کی تعریف کریں۔ (مثلاً دوست صدقہ دے رہی تھی تو سوچا کہ برا لگے گا میں بھی کچھ دے دیتی ہوں حالانکہ دل تو نہیں چاہ رہا۔ کیا یہ صدقہ قبول ہوگا؟ کیوں نہیں؟ اس کے دوست کی وجہ سے اس کو خیال آیا تو کیا غلط بات تھی؟)

• اس کو مصیبت نہ سمجھیں۔ (مثلاً صدقہ امی کے کہنے پر دیا لیکن بہت مشکل لگا۔ دل چاہ رہا تھا سب اپنے لیے رکھیں)

• احسان نہیں جتائیں یعنی ان کو جا کر یاد نہ کروائیں کہ دیکھیں ہم نے آپ کو یہ اور یہ چیز دی تھی۔ (مثلاً دوست کو یاد دلانا کہ میں نے اس وقت تمہیں کیا کیا دیا تھا یا کیسے کسی کے لیے کام کیا؟)

• بدلہ نہیں چاہنا! یعنی دے کر یہ نہیں کہنا کہ میں نے آپ کو یہ چیز دی تھی اب آپ بھی مجھے وہ والی چیز دیں، مثلاً آپ نے سٹور صدقہ کیا اور پھر اسی شخص کو جا کر کہا کہ آپ مجھے اپنا بیگ دے دیں، مجھے یہ اچھا لگا کیونکہ میں نے بھی آپ کو دیا تھا، اس لیے آپ بھی مجھے دیں۔ اگر کسی کو نہیں دے سکتے مثلاً کوئی آپ سے مانگے تو اچھے طریقے سے معافی مانگ لیں مثلاً فقیر کو کچھ نہ کچھ دے دیں لیکن اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ نہیں دے سکتے تو سوری کر لیں لیکن ڈانٹیں نہیں۔ (FC:6-4)

استاد اس موقع پر چاند دیکھنے سے لے کر رمضان میں کیے جانے والے ہر کام کا ذکر کر دے کہ ہر پل نیکی کمانے کا ہے اور ہمیں نیکی کا موقع ضائع نہیں کرنا۔

افطاری:

چلیں جی! اب تو افطاری کا وقت قریب آ رہا ہے۔ کون کون سا بچہ افطاری شوق سے کرتا ہے؟ سب ماشاء اللہ! کیا آپ کو معلوم ہے یہ بھی نیکی کمانے کا وقت ہے؟ وہ کیسے؟ (بچوں سے پوچھیں)۔ جی! اگر ہم نے امی کی مدد کی اور سب کے ساتھ شیر کیا اور جتنا بھی روزہ لگ رہا تھا لیکن ہم مسکراتے رہے اور کسی سے لڑائی نہیں کی۔

﴿ بچو! افطاری وقت سے پہلے نہیں کرنی ورنہ روزہ ٹوٹ جائے گا لیکن جب افطار ہو جائے تو پھر دیر نہیں کرنی چاہیے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک ہم انبیاء کا گروہ ہیں! ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم افطار میں جلدی کریں، ہم سحری میں تاخیر کریں اور یہ کہ ہم (نماز میں) اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھیں۔“

[المعجم الكبير للطبرانی، ج: 108511]

﴿ بچو! آپ روزہ کس چیز سے افطار کریں گے؟

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نماز (مغرب) سے پہلے تازہ کھجوروں سے روزہ افطار فرماتے اگر تازہ کھجوریں نہ بھی ہوتیں تو خشک کھجوروں (چھوہاروں) سے افطار فرماتے اگر خشک کھجوریں نہ ہوتیں تو چند گھونٹ پانی سے ہی افطار کر لیتے۔

[سنن أبی داؤد: 2356]

کھجور، چھوہارے اور پانی کلاس میں رکھیں اور حدیث سناتے جائیں اور ایک ایک کر کے چیز بچوں کو دکھادیں۔
(FC: 5-6) بچوں کو سادہ اور پر تکلف کھانے دکھا کر پوچھیں کہ رسول اللہ ﷺ کون سا کھانا پسند فرمائیں گے افطار کے لیے؟
پھر بچوں سے ڈسکس کریں۔ بہت زیادہ کھانا عبادات میں خلل ڈالتا ہے۔

﴿ جب روزہ افطار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے:

ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ العُرُوقُ وَثَبَتَ الأَجْرَانِ شَاءَ اللّٰهُ

”پیس ختم ہوگئی، رگیں تر ہو گئیں اور روزے کا ثواب ان شاء اللہ لپکا ہو گیا۔“ [سنن أبی داؤد: 2357]

اس دعا کو لکھ لیں یا پھر سٹیٹیکر بچوں کو دکھادیں۔

﴿ بچو! اگر آپ کسی کو روزہ افطار کرواتے ہیں تو آپ کو بھی روزہ رکھنے والے کے برابر ثواب ملے گا۔ سیدنا زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے وہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے روزہ دار کو روزہ افطار کروایا، اسے بھی اس (روزہ دار) کے برابر اجر ملے گا

جبکہ روزہ دار کے اجر میں سے کچھ کم نہ کیا جائے گا۔“ [سنن الترمذی: 807]

﴿ تو اس رمضان میں آپ کے جتنے گھر والے ہیں ان سب کا روزہ آپ نے افطار کروانا ہے تاکہ آپ کو بھی اتنا ہی ثواب ملے۔

آپ یہ سوچ رہے ہیں کہ ہم تو چھوٹے چھوٹے ہیں۔ ہم کیسے افطاری بنا سکیں؟

﴿ تو آپ یہ کر سکتے ہیں کہ اپنے جیب خرچ سے کھجوریں لے آئیں۔ اگر وہ بھی نہیں تو افطاری بنوانے میں اور میز یا دسترخوان لگوانے

میں مدد کر دیں یا سب کی پلیٹ بنا دیں۔ سب کو کھجور پیش کریں۔ بہت آسان ہے نا!

﴿ اسی طرح امی کہتی ہیں کہ جاؤ ہمسائے کے گھر یا گلی میں کسی کے گھر افطاری دے آؤ۔ آپ کیا کہتے ہیں؟ میں تھک گئی/ گیا ہوں یا مجھے

مجھے اور کام ہے۔ آپ کیوں روز بھجوادیتی ہیں؟ یا افطاری کے وقت بھکاری آجائے تو گیٹ پر جانا مشکل لگتا ہے۔ تو آپ یہی سوچ کر جائیں کہ اس کا بہت ثواب ہے۔

▣ اگر آپ کہیں افطاری کی دعوت کے لیے گئے ہیں تو افطاری کے بعد میزبان کو یہ دعائیں:

أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ.

”روزہ دار تمہارے ہاں روزہ افطار کرتے رہیں نیک لوگ تمہارا کھانا کھاتے رہیں! اور فرشتے تمہارے ہاں (رحمت لے کر) نازل ہوتے رہیں“۔ [سنن الدارمی، ج: 2، 1772]

▣ کھانے پینے میں اعتدال رکھیں، بہت زیادہ پانی نہ پیئیں ورنہ نماز پڑھنا مشکل ہو جائے گی۔

▣ افطاری کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

▣ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”... اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! روزہ دار کے منہ کی خوشبو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہوگی۔ روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں جن سے وہ فرحت حاصل کرے گا، (ایک تو) جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو اس (افطار) سے خوش ہوتا ہے، (دوسرا) اور جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا جو اس کے روزے سے خوش ہوگا“۔ [صحیح مسلم: 2706]

بچوں کو فلیش کارڈ دکھائیں، روزہ دار، دنیا، افطاری، آخرت انعام۔

عمل کی بات: مجھے پورا رمضان کسی نہ کسی کاروزہ افطار کروانا ہے، خواہ کھجور اور پانی ہی کیوں نہ ہو۔



سبق نمبر 7 نماز تراویح | اعتکاف آخری عشرہ

◀◀ مقاصد: اس سبق کے اختتام پر پچھ درج ذیل چیزوں کی اہمیت جان لے:

- نماز تراویح۔
- نماز تراویح کی ترغیب۔
- اعتکاف۔
- آخری عشرہ۔

وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے:

- تراویح
- قیام
- عشرہ
- اعتکاف

◀◀ سبق کا دورانیہ: 45 منٹ

تدریسی معاونات: قرآن مجید، فلیش کارڈز۔

◀◀ راہ نمائی برائے اساتذہ:

- اس سبق کی تیاری میں ”شہر رمضان“ کی آڈیو ایڈاکٹر فرحت ہاشمی ضرور سنیں۔
- بچوں کو سجدہ تلاوت کا سٹیکر دیا جاسکتا ہے۔
- بچوں اور ماؤں کو رات جاگنے کی تجاویز بتائیں تاکہ جاگ بھی سکیں اور خشوع بھی ہو۔
- ماؤں کو ترغیب دلائیں کہ بڑے بچوں کو اعتکاف کی عادت ڈالیں۔

سبق

سلام اور حصول علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

پچھلے سبق کی دہرائی کر لیں۔ تقوی میٹر کے ساتھ بچوں کو اعمال کا پوچھیں۔ قرآن مجید کی تلاوت سے ہم کیسے اللہ تعالیٰ کے قریب ہو سکتے ہیں؟

بچو! افطاری کے بعد ہم کیا کام کرتے ہیں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔ جی! مغرب کی نماز اور اس کے بعد؟ عشا کی نماز کی تیاری کرتے ہیں؟ عشاء کی نماز کون کون پڑھتا ہے اور کون مسجد جا کر پڑھتا ہے؟
کیا آپ کو پتہ ہے کہ رمضان میں رات کو عشاء کی نماز کے ساتھ اور کیا پڑھا جاتا ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔ جی! نماز تراویح۔ کون کون پڑھتا ہے؟

تعارف کے دوران استاد اندازہ کر لیں کہ کتنے بچوں کو نماز تراویح کے بارے میں علم ہے۔ اس کے مطابق وہ بچوں کو سمجھائیں۔

کیا جو بچے روزہ نہیں رکھتے، وہ بھی تراویح پڑھ سکتے ہیں؟ جی بالکل! چاہے آپ روزہ رکھیں یا نہ رکھیں لیکن تراویح ضرور پڑھیں۔ یہ عشاء کی نماز کے بعد رات کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ (FC:7-1)

استاد بچوں کو تراویح پڑھنے کی ترغیب دلائے۔ اگر بچوں میں اس کی فضیلت کا شعور بیدار ہو گیا تو آئندہ پڑھنا آسان لگے گا۔

بچو! نماز تراویح یا قیام باقی مہینوں میں تہجد یا قیام اللیل کہلاتی ہے۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ تہجد کی نماز کی بہت اہمیت ہے یعنی تراویح کی نماز ہی تہجد کی نماز ہے۔ اس کا وقت عشاء کی نماز سے شروع ہو کر فجر تک کا ہے، نماز تراویح کی دو دو رکعتیں ہوتی ہیں یعنی دو رکعت کے بعد سلام پھیر دیا جاتا ہے۔ بچو! اس کا ثواب کتنا ہے؟ آئیں دیکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس بارے میں کیا بتایا ہے؟
سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کیا اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے“۔ [صحیح البخاری: 37]

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے (رمضان میں) امام کے واپس ہونے تک امام کے ساتھ قیام کیا۔ (یعنی نماز تراویح یا جماعت ادا کی) اس کے لیے ساری رات قیام کا ثواب لکھا جائے گا“۔ [سنن الترمذی: 806]
آپ تو تراویح پڑھ کر سو جائیں گے پھر سحری میں اٹھیں گے لیکن آپ کا ثواب یہ لکھا جائے گا کہ جیسے آپ نے ساری رات نماز پڑھی۔ واہ سوچیں! جو بچے عشا کی نماز اور تراویح کی نماز نہیں پڑھتے، ان کے لیے یہ انعام ہوگا۔ یہ اعلیٰ درجہ ہوگا؟ نہیں! تو پھر کون کون تراویح پڑھے گا؟ (FC:7-2)

بچو! جب آپ باجماعت نماز تراویح پڑھتے ہیں تو آپ کو معلوم ہے نا کہ اس میں قرآن مجید پڑھا جاتا ہے تو قرآن مجید میں کچھ مقامات پر سجدہ تلاوت بھی ہوتا ہے۔ تو جب سب لوگ سجدہ کرتے ہیں تو جن بچوں کو علم نہیں ہوتا وہ حیران ہو کر ان کو دیکھتے ہیں کہ ”ہا! ان کو کیا ہو گیا ہے؟“ ایک دم سجدہ میں چلے گئے ہیں اور پھر کھڑے ہو کر نماز دوبارہ شروع کر دی۔ تو آج میں آپ کو اس کا طریقہ بتاتی ہوں۔

استاد بچوں کو سبق کی ڈسکشن میں شامل کریں، سجدہ تلاوت کر کے دکھائیں اور سجدہ کی مسنون دعا سنا دیں۔ بڑے بچوں کو ایک بار کہلو ابھی دیں۔ نوٹ: بچوں کو سجدہ تلاوت کا سٹیکر دیا جاسکتا ہے۔

سجدہ تلاوت کی دعا:

سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّى سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَفُؤْتِهِ.

”میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی طاقت و قدرت سے اس کے کان اور آنکھیں بنائیں۔“

[سنن أبی داؤد: 1414]

اکثر اوقات بچے افطاری کے وقت زیادہ کھا لیتے ہیں یا شربت، پانی، دودھ یا جوس جو بھی ہو وہ بہت زیادہ پی لیتے ہیں اس کا نقصان کیا ہوتا ہے؟ (بچوں سے پوچھیں)۔ جی! تھوڑی دیر بعد نیند آنے لگتی ہیں اور نماز پڑھنا مشکل لگتا ہے تو اگر ایسا ہو تو کیا کریں؟

• کھانا زیادہ نہ کھائیں۔

• پانی میں احتیاط کریں۔

• جیسے ہی عشاء کی نماز ہو تو فوراً تازہ وضو کر لیں تو آپ بہت فریض ہو جائیں گے۔ دعا بھی مانگیں کہ ”اے اللہ تعالیٰ! میں کھونے

والوں میں سے نہیں بننا چاہتا، آپ میری مدد کریں تاکہ میں یہ نماز پڑھ سکوں اور ثواب کماسکوں۔ آمین“! (FC: 2-7)

استاد بچوں کو بتائے کہ ہم بیس دن تک یہی کام کرتے ہیں۔ اس میں جوش و خروش شامل کریں۔ یوں بچوں کو آخری دس دن تک پہنچا دیں۔

آخری عشرہ:

بچو! اس رمضان کے مہینے کو دوسرے مہینوں کے مقابلے میں فضیلت حاصل ہے۔

اس طرح رمضان کے آخری عشرہ کی راتیں پہلے دو عشروں سے افضل ہے۔ (FC: 7-3)

عشرہ کا کیا مطلب ہوتا ہے؟ عشرہ کا مطلب ہے دس دن۔ تو رمضان میں کتنے عشرے ہوئے؟ (بچوں کو گننے دیں)۔ یہ بتائیں رمضان کی کون سی تاریخ میں ہوگا آخری عشرہ؟ 21 سے 30 تک۔ شاباش۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں: ”جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی اکرم ﷺ (عبادت کے لیے)

کمر بستہ ہو جاتے، راتوں کو جاگتے اور اپنے اہل خانہ کو بھی جگاتے“۔ [صحیح البخاری: 2024]

■ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب رمضان شروع ہوتا ہے تو سب اس سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ خوب عبادت کرتے ہیں مگر آخری دس دن تو پوری کوشش کریں کہ کوئی دن اور رات اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے سے رہ نہ جائے۔ بہت دعائیں مانگیں! رو رو کر اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی معافی مانگیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہم سب سے راضی ہو جائیں۔

■ بچو! روزے کا اصل مقصد تو یہ ہے کہ اس سے تقویٰ حاصل کیا جائے، صرف یہ نہ ہو کہ بس سحری کھائی پھر کھاپی کر سو گئے اور سارا دن سوئے رہے۔ پھر دوپہر کو اٹھ کر نماز پڑھی اور تھوڑی دیر بعد سو گئے اور عصر کے وقت اٹھ کر نماز پڑھ کر پھر افطاری بنانے کی تیاری شروع کر لی۔ پھر افطاری کی، خوب کھایا پیا اور پھر عشاء کی نماز پڑھنے میں سستی کی۔

■ ہم نے رمضان اس طرح گزارنا ہے جس طرح ہم پڑھ رہے ہیں۔ سحری میں اٹھ کر استغفار پھر سحری کھانی ہے پھر فجر کی نماز، قرآن مجید پڑھنا ہے۔ دن میں تھوڑا آرام کرنا ہے اور زیادہ سے زیادہ قرآن مجید خاموشی اور توجہ سے پڑھنا یا سننا ہے۔

■ ان تمام کاموں سے بچنا ہے جن سے روزہ خراب ہو جاتا ہے مثلاً غیبت، چوری، لڑائی جھگڑا، گندی باتیں بلکہ اچھے کام کرنے ہیں اور سب سے آگے بڑھ کر کرنے ہیں۔ مثلاً قرآن مجید کی تلاوت، نماز تراویح، صدقہ، استغفار، دوسروں کی مدد، والدین کی خدمت وغیرہ۔ دوسروں کو اچھی اچھی باتیں بتانا جو کہ ہم پڑھ رہے ہیں اور رات کو خاص طور پر نماز تراویح پڑھنا۔ جب ہم یہ سارے کام کریں گے تو ہمیں تقویٰ حاصل ہوگا۔ یوں اللہ تعالیٰ ہم سے بے حد خوش اور راضی ہو جائے گا اور ہمیں بھی ان لوگوں میں شامل کر دے گا جو جنت میں جائیں گے۔ ان شاء اللہ! ہم شیطان کا مقابلہ ڈٹ کر کر سکیں گے اور اس کو ہرا دیں گے۔

■ بچو! ہمیں ان لوگوں کی طرح نہیں بننا جن کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کتنے ہی روزہ دار ایسے ہیں جنہیں اپنے روزوں سے سوائے بھوک کے کچھ حاصل نہیں ہوتا اور کتنے ہی (رات کو) قیام کرنے والے ایسے ہیں جن کو شب بیداری کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا“۔ [سنن ابن ماجہ: 1690]

■ اوہ! کتنے افسوس کی بات ہے کہ روزہ بھی رکھا لیکن تقویٰ نہ مل سکا اور رات کو جاگ کر کھڑے ہو کر عبادت بھی کی لیکن کیا ہوا؟ (بچوں سے ڈسکس کریں)

جی ہاں! تقویٰ نہ ملا، اللہ تعالیٰ کا سچا خوف دل میں پیدا نہ ہو سکا۔ کیوں بچو؟ (تمام اہم نکات بچوں کے ساتھ دہرائیں)

■ بچو! آخری عشرہ کس وقت شروع ہوتا ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔ بیسویں روزے کی رات سے کیونکہ اسلامی مہینے میں شام سے اگلی تاریخ شروع ہو جاتی ہے۔ جیسے عید کا چاند آپ کب دیکھتے ہیں؟ دن کو یا شام کو؟ جی! شام کو۔

■ آخری عشرے میں ایک خاص عبادت ہے جو لوگ مسجد میں بیٹھ کر، سب سے الگ ہو کر کرتے ہیں۔ سوچیں ذرا! کون مجھے جواب دے گا؟ جی! اعتکاف۔ (FC: 4-7)

■ اعتکاف کا مطلب ہے؟ کسی ایک جگہ پر بیٹھ کر، دنیا کے کام چھوڑ کر، صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا (جم کر عبادت کرنا)۔

﴿ بچو! کبھی آپ میں سے کسی نے اعتکاف کیا ہے؟ (بچوں کو بتانے دیں)۔ جو اعتکاف کرتا ہے اسے اپنا سارا وقت عبادت میں گزارنا چاہیے مثلاً نوافل، ذکر، تلاوت قرآن، درود شریف، قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر پڑھنا، احادیث کا مطالعہ کرنا وغیرہ۔ دنیا کی باتوں اور باقی کاموں میں اپنا وقت ضائع نہ کرے۔

﴿ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ رمضان المبارک کا آخری عشرہ (اکیس سے تیس رمضان المبارک تک) اعتکاف فرمایا کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے آپ کو فوت کر لیا پھر آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی ازواج مطہرات نے اعتکاف کیا۔“ - [صحیح مسلم: 2784]

اگر کوئی اعتکاف کرنا چاہے لیکن وہ دس دن کا نہ کر سکے تو تین دن کا کر لے اور اگر تین دن کا بھی نہ کر سکے تو ایک رات کا بھی اعتکاف کر سکتے ہیں اور آپ چند لمحوں کا اعتکاف بھی کر سکتے ہیں۔

استاد کو یہ یاد رکھنا ہے کہ ایک رات یا چند لمحوں کا اعتکاف مسنون اعتکاف نہیں کہلائے گا۔

عمل کی بات: مجھے اس رمضان میں نماز تراویح باقاعدگی سے اور خوشی سے پڑھنی ہے۔ ان شاء اللہ!



سبق نمبر 8 لیلة القدر

« مقاصد: اس سبق کے اختتام پر بچہ جان لے:

□ لیلة القدر کا تعارف اور اہمیت۔

□ لیلة القدر پانے کا حریص ہونا۔

وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے:

□ شبِ قدر

□ فرشتے

□ سلامتی

« سبق کا دورانیہ: 45 منٹ

تدریسی معاونات: قرآن مجید، فلیش کارڈ۔

« راہ نمائی برائے اساتذہ:

□ اس سبق کی تیاری میں ’شہرِ رمضان‘ کی آڈیو ازڈاکٹر فرحت ہاشمی ضرور سنیں۔

□ بچوں کو شبِ قدر کی دعا کا کارڈ دیا جاسکتا ہے۔

□ بچوں کو شبِ قدر کے لیے عبادت کرنا اچھا لگتا ہے جس کے لیے والدین کی صحیح راہ نمائی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ یہ

عبادت بچوں کے لیے بہترین بنا سکیں۔

سبق

سلام اور حصول علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

پچھلے سبق کی دہرائی کر لیں، چند سوالوں کے ذریعے۔ پچھلے اسباق کی یاد دہانی کرائیں۔ کل ہم نے کیا پڑھا تھا؟ نماز تراویح، آخری عشرہ اور اعتکاف کے فلیش کارڈز لگا کر چند سوالات پوچھ لیں۔

آخری عشرے میں تو ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ بہت ہی زیادہ عبادت کرتے تھے اور گھر والوں کو بھی جگا دیتے تھے تاکہ وہ اس اجر و ثواب اور رحمتوں سے محروم نہ رہ جائیں۔ آپ کو پتہ ہے اس عشرہ کی اہمیت ایک اور وجہ سے بھی ہے اور وہ ہے ایک خاص رات۔ اس کا نام کیا ہے؟ لیلۃ القدر۔ (FC:8-1)

لیلۃ القدر کا فلیش کارڈ بہت ہی خوب صورت بنائیں، شائِن کرتا ہوا۔

اس شب کی اہمیت اور فضیلت کا ذکر سورۃ القدر میں اللہ تعالیٰ نے کیا یعنی اس رات کی اہمیت بتانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک سورت نازل فرمادی۔ اس سورت کا کیا نام ہے؟ (بچوں سے دہرائی کرائیں)۔ جی! سورۃ القدر۔ شاباش!

قرآن مجید کھول کر یہ سورۃ بچوں کو دکھائیں۔ سورۃ القدر کسی خوب صورت آواز میں سنو ادیں یا خود پڑھ کر سنادیں۔

آخر اس رات میں وہ کیا خاص وجہ ہے جس کی وجہ سے اس کو اتنی زیادہ اہمیت ملی؟

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ ”یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا“۔ [القدر:1]

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبْرَكَةٍ... ﴿۲﴾ ”ہم نے اس (قرآن) کو ایک نہایت مبارک رات میں اتارا ہے...“ [الدخان:3]

بچو! آپ سوچ رہے ہیں ناکہ کیا ہے یہ شب قدر یا لیلۃ القدر؟ کون کون سوچ رہا ہے؟ دیکھیں اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں؟ (اگلی آیت پڑھیں)

وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۳﴾ ”اور تو کیا سمجھا کہ شب قدر کیا ہے؟“ [القدر:2]

تو اس کا جواب ہم کہاں سے ڈھونڈیں؟ آئیں قرآن مجید میں سے ڈھونڈتے ہیں کیونکہ اس کا جواب ہمیں صرف اللہ تعالیٰ ہی دے سکتا ہے؟

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿۴﴾ ”لیلۃ القدر (شب قدر) ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے“۔ [القدر:3]

ایک ہزار مہینوں کا کیا مطلب ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔ بچو! اس کا مطلب یہ ہے کہ جو اس ایک رات میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے گا اس کو اتنا ثواب ملے گا جتنا کوئی انسان ایک ہزار مہینوں تک عبادت کرتا رہے گا۔ اتنا زیادہ score؟ یہ تو بڑے مزے کی بات ہے۔

1000 ماہ کتنے سال بنے۔

12 month = 1 year

1000 month = 83 year /84 year

ایک رات = 83 سال

بچوں کو یہ سب بورڈ یا کاغذ پر لکھ کر بتائیں تاکہ وہ اس رات کی اہمیت و نوعیت کو سمجھ سکیں۔

ایک انسان 83 سال اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا رہا۔ ایک انسان نے صرف لیلۃ القدر میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کی تو اجر برابر۔ اگر ایک انسان 83 سال اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا رہا اور ساتھ ہی 83 دفعہ اس نے شب قدر میں بھی عبادت کی تو score کتنا؟ سبحان اللہ! ہم تو گن بھی نہیں سکتے۔

تو کیا زیادہ score حاصل کرنے کے لیے ہم صرف چند گھنٹے بھی نہیں جاگ سکتے اور عبادت نہیں کر سکتے؟ جی کر سکتے ہیں نا! یہ زیادہ مشکل کام نہیں ہے اور جو انسان اس رات بھی سویا رہے، وہ تو looser ہو گیا نا۔ اس لیے ہم نے اپنے گھر میں امی ابو اور تمام لوگوں کو بتانا ہے کہ ہم ان آخری دنوں میں دعوت کر کے یا بازاروں میں گھوم پھر کر اپنا اجر ضائع نہیں کریں گے۔

بچو! یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی اور رمضان کے روزے تو بعد میں ہجرت کے دوسرے سال مدینہ جا کر فرض ہوئے لیکن اللہ تعالیٰ نے اتنا پہلے ہمیں اس رات کی اہمیت کا احساس دلایا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”... جس نے لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ ثواب کی امید سے قیام کیا، اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں“۔ [صحیح البخاری: 2014]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رمضان آیا تو رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”بے شک یہ مہینہ جوتم پر آیا ہے اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس (کی سعادت حاصل کرنے) سے محروم رہا، وہ ہر بھلائی سے محروم رہا اور اس کی بھلائی سے صرف بدنصیب ہی محروم کیا جاتا ہے“۔ [سنن ابن ماجہ: 1644]

لیکن بچو ہمیں تو بدنصیب نہیں بننا۔ ہمیں کوشش بھی کرنی ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کہ ہمیں اس رات کی عبادت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین) (FC:8-2)

فلپش کارڈ کے نکات کی وضاحت کرتے جائیں اور پوائنٹس کو display کرتے جائیں۔

اچھا اس رات میں اور کیا ہوتا ہے؟

تَنْزِيلُ الْمَلَائِكَةِ وَالْوُجُوحُ فِيهَا بِأَذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝

”اس (رات) میں فرشتے اور روح (جبرائیل) اپنے رب کے حکم سے ہر کام (سرا انجام دینے) کے لیے (زمین پر) اترتے ہیں۔“

کون سے کام کرتے ہیں فرشتے؟ ان کاموں کو پورا کرنے کے لیے اترتے ہیں جن کا فیصلہ اس سال میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یعنی اس سال میں کیا کیا ہوگا؟

▣ اوہ! تو بہت اہم بات ہے، ہمیں اس رات میں بہت زیادہ دعائیں مانگنی چاہیں کہ آنے والے سال میں جو بھی اچھی اچھی چیزیں بھلائیاں اپنے لیے، اپنے والدین، رشتہ داروں، دوستوں اور سارے مسلمانوں کے لیے چاہتے ہیں اور کن چیزوں کا ہمیں ڈر ہے، ہم ان کے لیے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان چیزوں کے نقصان سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

اگر وقت کی گنجائش ہو تو تقدیر کے اہم فیصلوں کی طرف نشان دہی کی جاسکتی ہے۔

دوسری چیز اس آیت سے ہمیں یہ پتہ چلتی ہے کہ فرشتے اترتے ہیں زمین پر اور یہ اتنے زیادہ ہوتے ہیں کہ یہ اتنی بڑی زمین تنگ ہو جاتی ہے۔ (8-3:FC)

▣ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

سَلَّمَ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝ ”یہ (رات) سراسر سلامتی کی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک (رہتی ہے)“۔ [القدر: 5]

سلامتی؟ وہ کیسے؟

▣ تو پچاس رات میں:

- مومن شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔
- فرشتے مسلمانوں کو سلام کرتے ہیں۔
- فرشتے آپس میں ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں۔

یعنی ہر طرف رحمت ہی رحمت ہوتی ہے۔ (FC:8-4)

▣ ایک اور بہت اہم چیز: جبرائیلؑ جو صرف وحی لانے کا کام کرتے تھے، وہ بھی اس رات کو زمین پر اترتے ہیں۔ سبحان اللہ! تو آپ نے یاد رکھنا ہے، شبِ قدر میں فرشتوں اور جبرائیلؑ نے آپ کے پاس ہونا ہے تو یہ نہ ہو کہ آپ سو رہے ہوں یا کسی اور فضول کام میں مصروف ہوں۔ ٹھیک ہے؟

▣ اچھا اب مجھے یہ بتائیں کہ ہم نے شبِ قدر کے بارے میں بہت سی باتیں سمجھ لیں اور یہ فیصلہ بھی کر لیا کہ اس رات کو مجھے عبادت کرنا ہے (ان شاء اللہ) لیکن یہ کون سی رات ہے؟ آئیں دیکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

▣ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں

تلاش کرو“۔ [صحیح البخاری: 2017]

طاق نمبر کون سا ہوتا ہے؟ آخری عشرہ کا کیا ہوگا؟ 21، 23، 25، 27 اور 29 رمضان۔ اس طرح ہمیں بالکل ٹھیک رات کا نہیں بتایا گیا۔ کیوں؟ تاکہ ہم شوق اور محبت سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور ان پانچوں راتوں کو عبادت کریں اور زیادہ سے زیادہ اجر و ثواب پائیں۔ (CF)

▣ اگر ہم شب قدر کو پالیں تو ہمیں یہ دعا مانگنی چاہیے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں، میں نے پوچھا ”اگر مجھے معلوم ہو جائے کون سی رات لیلۃ القدر ہے تو آپ کی کیا رائے ہے کہ میں اس میں کیا کہوں؟“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم کہنا: اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ.“

”اے اللہ! بے شک تو معاف کرنے والا معزز ہے، تو معاف کرنا پسند کرتا ہے لہذا مجھے معاف فرما دے“۔ [سنن الترمذی: 3513]

▣ اگر کوئی کسی وجہ سے نہ جاگ سکا تو آخری عشرہ میں کم از کم عشا اور نماز تراویح ہی باجماعت ادا کر لے۔ پھر فجر بھی باجماعت ادا کر لے تو بھی ان شاء اللہ وہ بھر پور ثواب پالے گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے (رمضان میں) امام کے واپس ہونے تک امام کے ساتھ قیام کیا۔ (یعنی نماز تراویح باجماعت ادا کی) اس کے لیے ساری رات قیام کا ثواب لکھا جائے گا“۔ [سنن الترمذی: 806]

(FC: 8-6)

▣ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی تو گویا اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس نے صبح کی نماز باجماعت ادا کی گویا اس نے ساری رات قیام کیا“۔ [صحیح مسلم: 1491]

عمل کی بات: مجھے شب قدر کو تلاش کرنا ہے اور رات کو جاگ کر عبادت کرنی ہے۔ ان شاء اللہ!



سبق نمبر 9 عید

« مقاصد: اس سبق کے اختتام پر بچہ جان لے:

- عید کا مفہوم۔
- عید اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام ہے تاکہ شکرگزاری کا جذبہ بیدار ہو۔
- فطرانہ کیا ہے؟
- عید کیسے منائیں؟
- نفلی روزوں کی اہمیت۔

وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے:

- شوال
- عید الفطر
- فطرانہ
- تکبیرات

« سبق کا دورانیہ: 20 منٹ سکٹ کا دورانیہ: 25 منٹ

تدریسی معاونت: کھجوریں، تکبیرات کا رڈ، فلیش کارڈز، قرآن مجید۔

« راہ نمائی برائے اساتذہ:

- اس سبق کی تیاری میں ”شہزاد رمضان“ از ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو ضرور سنیں۔
- بچوں کو تکبیرات کا کارڈ دیا جاسکتا ہے۔
- اسکٹ (Skit) کی اچھی طرح تیاری کریں۔
- آخری کلاس میں آرٹ ورک کے وقت میں بچوں سے کوئز (quiz) کرائیں۔

سبق

سلام اور حصولِ علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

پچھلے سبق کی دہرائی کر لیں۔ مختلف اسباق کے فلیش کارڈز لگا کر دہرائی کرالیں۔

بچوں کو عید کے دن کی ایکٹیویٹیز بتائیں کیونکہ ہمارے ہاں ایک عام رواج بنتا جا رہا ہے کہ عید کا دن بور ہوتا ہے جبکہ غیر اسلامی رسومات، تہوار کو بہت فروغ دیا جا رہا ہے۔ ایکٹیویٹیز ترتیب دیتے ہوئے بچوں کی عمر اور مختلف معاشرتی پس منظر کو ذہن میں رکھیں۔ بہت سے بچے گاؤں وغیرہ میں عید مناتے ہیں ان کی اس کے مطابق راہ نمائی کریں تاکہ ان میں شکرگزاری کا جذبہ پیدا ہو۔

بچو! کل ہم نے شب قدر کی بات کی اور یقیناً گھر جا کر اسی پر سوچا ہوگا اور باقی سب کو بھی بتایا ہوگا۔

جب رمضان ختم ہو جاتا ہے تو ہم دوبارہ چاند دیکھتے ہیں۔ وہ کیوں؟ شوال کا۔ ہم سب شام کو عید کا چاند دیکھتے ہیں اور صبح عید ہوتی

ہے تو اسلامی مہینوں کے مطابق رمضان کے بعد جو ماہ آتا ہے وہ شوال کا ہے اور یکم یعنی 1st شوال کو عید ہوتی ہے۔ (FC:1-1)

اس عید کا نام کیا ہوتا ہے؟ عید الفطر۔ اس عید کو عید الفطر کیوں کہتے ہیں؟ کیونکہ اس عید میں فطرانہ ادا کیا جاتا ہے۔ فطرانہ یا صدقہ فطر کیا ہوتا ہے؟ اور کیوں دیا جاتا ہے؟

بچوں سے سوال پوچھتے جائیں اور ان کے جواب دیتے جائیں۔

تو بچو! صدقہ فطر کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ روزے کی حالت میں بہت کوشش کے باوجود اگر کوئی گناہ ہو جائے تو صدقہ فطر ادا کرنے سے انسان

ان گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ [بحوالہ سنن ابی داؤد: 1609] یہ صدقہ ہر ایک پر فرض ہے۔ [بحوالہ صحیح البخاری: 1503] یعنی اس کا

مطلب یہ ہوا کہ یہ آپ سب پر بھی فرض ہے۔ تو بچو! کیا آپ بھی ادا کریں گے؟

جی ہاں! لیکن جب گھر کا سر پرست جیسے ابو یہ دے دیں تو سب کی طرف سے یہ صدقہ ادا ہو جاتا ہے۔ آپ نے بس ان کو یاد دلانا

ہے اور یہ صدقہ آپ نے عید کی نماز سے پہلے دینا ہے ورنہ یہ صدقہ فطر نہیں بلکہ عام صدقہ شمار ہوگا۔ [بحوالہ سنن ابی داؤد: 1609]

چلیں جی! چاند نظر آ گیا۔ سب نے ایک دوسرے کو مبارکباد دی، اب کیا کرنا ہے؟ سوچیں! آپ سب چاند رات کو کیا کرتے ہیں؟

(بچوں کے جواب سن لیں)

اب کس کس نے نیا چاند دیکھنے کی دعا پڑھی؟ وہ شیاطین جو رمضان کا چاند دیکھتے ہی جکڑ لیے گئے تھے، اب وہ آزاد ہو گئے اور انہوں

نے اپنا کام شروع کر دیا۔ جی! قرآن مجید بند، نمازیں ختم، ٹی وی لگ گیا، مارکیٹ کی طرف چلے، چوڑیاں، مہندی، میوزک، خریداری،

شور ہنگامہ۔ اف، اب تو اس شور میں اذان کی آواز بھی صحیح طرح سے نہیں سنائی دے رہی، پہلے تو ہر طرف سے تلاوت کی آواز آرہی تھی، کوئی شور اور میوزک نہیں تھا۔

عید کے دن ہم کون کون سے کام کریں گے؟ آئیں ایک سکت (Skit) میں دیکھتے ہیں۔

سکت (Skit)

(اہم نکات)

فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد کاموں میں اپنے والدین کی مدد کریں۔ سب کے کپڑے، جوتے، جیولری، میک اپ وغیرہ جمع کریں، سب لوگ غسل کریں۔ اچھے اچھے صاف کپڑے پہنیں اور عید کے لیے پیارا سا تیار ہو جائیں۔ مسواک اور وضو کر کے پھر تیار ہوں اور خوشبو لگائیں۔

عید کی نماز کے لیے جانے سے پہلے کوئی بیٹھی چیز ضرور کھائیں، اکثر اوقات بچے لیٹ اٹھتے ہیں یا پھر گھر میں سب کو تیاری کی جلدی ہوتی ہے۔ اپنے کام رات کو سونے سے پہلے کر لیں مثلاً کپڑے استری کرنا وغیرہ۔ جلدی جلدی تیار ہونے میں کہیں عید کی نماز ہی نہ رہ جائے اور کچھ کھائے پیے بغیر ہی جلدی جلدی عید گاہ کی طرف نہ جائیں۔

تو بچو! ہمیں بیٹھا کھانے کی سنت نہیں چھوڑنی! چاہے صرف ایک لقمہ ہی ہو۔ دیکھیں ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ کا کیا عمل تھا؟ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید (الفطر) کے دن کھجوریں کھائے بغیر عید گاہ کی طرف نہیں جاتے تھے اور نبی کریم ﷺ کھجوریں طاق کھاتے تھے۔ [بحوالہ صحیح البخاری: 953]

بچوں کو کھجوریں دکھادیں۔ بچوں کو سبق میں شامل کریں۔

تو ہمیں بھی کھجوریں کھانی ہیں اور وہ بھی طاق عدد میں یعنی 1, 3, 5, 7, 9 ٹھیک تو آپ جتنی کھا سکتے ہیں۔ سو یاں وغیرہ بھی درست ہیں۔

بچوں کو عید گاہ میں بیٹھی خواتین کی تصویر دکھادیں کیونکہ کچھ بچوں کو تو اس کا بالکل concept نہیں ہوگا کہ خواتین بھی عید گاہ جاتی ہیں۔

بچو! کیا لڑکیوں کو بھی عید گاہ جانا چاہیے؟ جی! بالکل خواتین کو بھی عید گاہ جانا چاہیے اور دعا میں ضرور شامل ہوں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہدایت کی۔ [بحوالہ صحیح البخاری: 974]

کون کون سے بچے عید کی نماز پڑھنے جاتے ہیں؟ تو بچو! آئیں ہم تھوڑا سا یہ بھی دیکھ لیتے ہیں کہ عید کی نماز میں کون کون سی سنتوں کا ہمیں خیال رکھنا ہے یعنی ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ کا طریقہ کیا تھا؟ ہمیں تو اسی طریقے کو اپنانا ہے۔

ہمیں خیال رکھنا ہے یعنی ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ کا طریقہ کیا تھا؟ ہمیں تو اسی طریقے کو اپنانا ہے۔
 عید کی نماز کے لیے پیدل اور سواری پر جانا، دونوں سنت سے ثابت ہیں۔

بچوں کو نماز کے لیے جاتے ہوئے لوگوں کی تصویر دکھادیں (پیدل چلتے ہوئے)

عید گاہ جاتے ہوئے بہت زیادہ تکبیرات کہنا۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عید کے دن صبح سورج نکلنے ہی عید گاہ تشریف لے جاتے اور تکبیرات کہتے جاتے، پھر عید گاہ میں بھی تکبیرات کہتے رہتے یہاں تک کہ جب امام (خطبہ کے لیے) منبر پر بیٹھ جاتا تو تکبیرات پڑھنا چھوڑ دیتے۔ [بحوالہ المصنف لابن ابی شیبہ، ج: 3، 5619]

فلش کارڈ: تکبیرات کا کارڈ دکھادیں اور بچوں کو ایک مرتبہ پڑھادیں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ لِلَّهِ الْحَمْدُ.
 عید کی نماز دو رکعت ہے۔ اس میں بارہ تکبیریں مسنون ہیں۔

استادا اگر مناسب سمجھیں، تو بچوں کو عید کی نماز کا طریقہ بتادیں۔ کسی بچے کو ماڈل بنا کر نماز کے ایکشن بتادیں، تاکہ بچے مسجد جا کر پریشان نہ ہوں۔

عید کی نماز کے بعد سب ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہیں۔ تو آئیں دیکھیں کہ صحابہ کرام کن الفاظ میں ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے تھے، ہم بھی یہی الفاظ سیکھیں گے۔ سیدنا جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں، رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام عید کے روز جب آپس میں ملتے تو ایک دوسرے کو تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ کہتے۔ اللہ تعالیٰ ہم سے اور آپ سے قبول کرے۔ (آمین)
 اس کے بعد جب آپ گھر جائیں تو راستہ بدل کر جائیں۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں: ”نبی کریم ﷺ عید کے روز (عید گاہ میں آنے جانے کا) راستہ تبدیل فرمایا کرتے تھے“۔ [صحیح البخاری: 986]

بچوں کو تھوڑا سا سمجھادیں، مثلاً اپنی گلی سے مسجد گئے ہیں تو واپسی دوسری گلی سے کر لیں۔ رسول اللہ ﷺ کی زندگی سے کوئی واقعہ یہاں بیان کر دیں، عید کے دن کے حوالہ سے جس میں کسی مسکین وغیرہ کا ذکر ہو۔

عید کے دن روزہ رکھنا منع ہے، یعنی یکم شوال کو۔ [بحوالہ صحیح البخاری: 1991] گھر آ کر سب کو انہی الفاظ میں مبارک باد دیں، سب رشتہ داروں کو ملیں اور غریبوں کا بھی خیال رکھیں۔

لیجیے جناب رمضان اور عید تو ختم ہوئی۔ لیکن بچو! جو کچھ ہم نے رمضان میں سیکھا اور جس چیز کی پریکٹس کی وہ رمضان کے بعد بھی

اور پورا سال جاری رہنا چاہیے۔ بچو! ہمیں رمضان کے علاوہ باقی مہینوں اور دنوں میں بھی روزے رکھنے ہیں جو کہ نفلی روزے کہلاتے ہیں۔
 سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے چہرہ کو ستر سال کی مسافت کے برابر آگ سے دور کر دیں گے“۔ [صحیح البخاری: 2840]
 سیدنا ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد
 (ہر سال) شوال میں بھی چھ روزے رکھے اسے عمر بھر کے روزوں کا ثواب ملے گا“۔ [صحیح مسلم: 2758]

عمل کی بات: مجھے مسنون طریقے سے عید گزارنی ہے۔ ان شاء اللہ!



© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

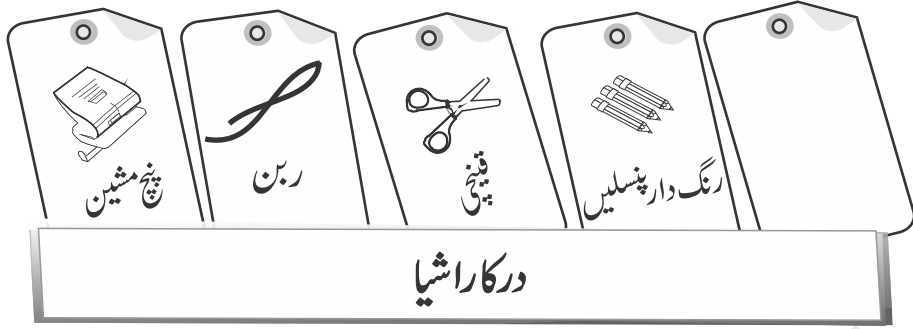
آرٹ اکیڈمی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فہرست

| صفحہ نمبر | عنوانات | نمبر شمار |
|-----------|---|-----------|
| | آرٹ ایکٹیوٹی | .1 |
| 49 | سبق نمبر 1 استقبالِ رمضان | .2 |
| 51 | سبق نمبر 2 آغازِ رمضان | .3 |
| 53 | سبق نمبر 3 روزہ اور تقویٰ | .4 |
| 56 | سبق نمبر 4 روزہ میں کرنے کے کام | .5 |
| 58 | سبق نمبر 5 رمضان میں قرآن مجید | .6 |
| 60 | سبق نمبر 6 انفاق فی سبیل اللہ صدقہ اور افطاری | .7 |
| 62 | سبق نمبر 7 نماز تراویح آخری عشرہ اعتکاف | .8 |
| 64 | سبق نمبر 8 لیلة القدر | .9 |

سبق 1



طریقہ کار

| | | | |
|---|--|---|---|
| | | | |
| اس میں رنگ بھریں | | 2 | 1 |
| | | | |
| پہلے کاغذ کا بیچ کاٹ کر اس میں سے ربن کے ساتھ جوڑیں | | 4 | 3 |

چھوٹے بچوں کو ایک ہی کاغذ کی شکل میں دیا جاسکتا ہے۔ یا استاد ربن سے جوڑنے میں مدد کر دے۔

رمضان کی تیاری

دعا



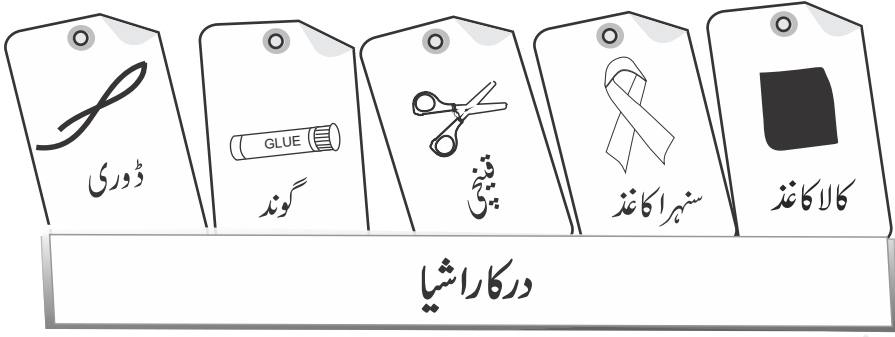
خریداری



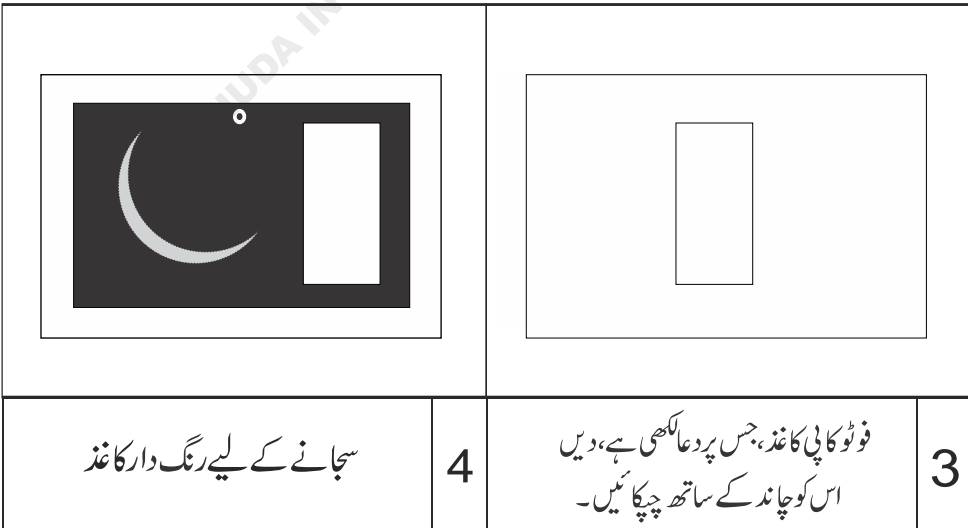
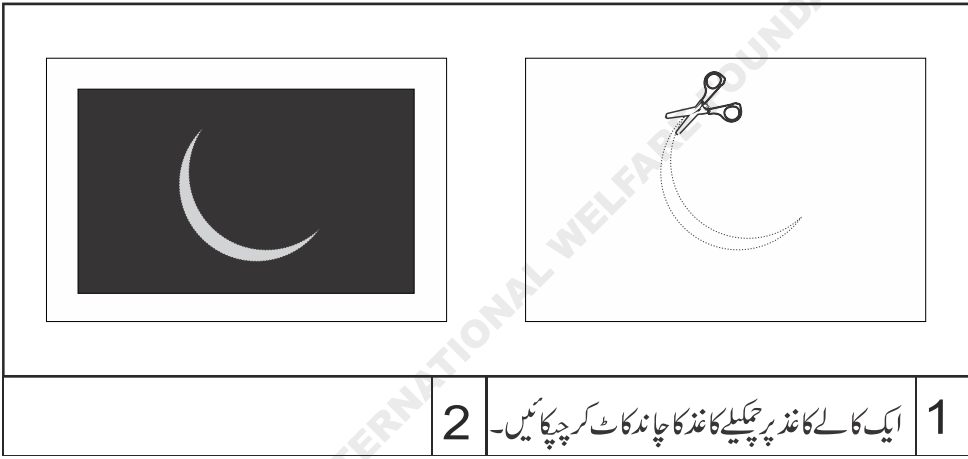
صحت



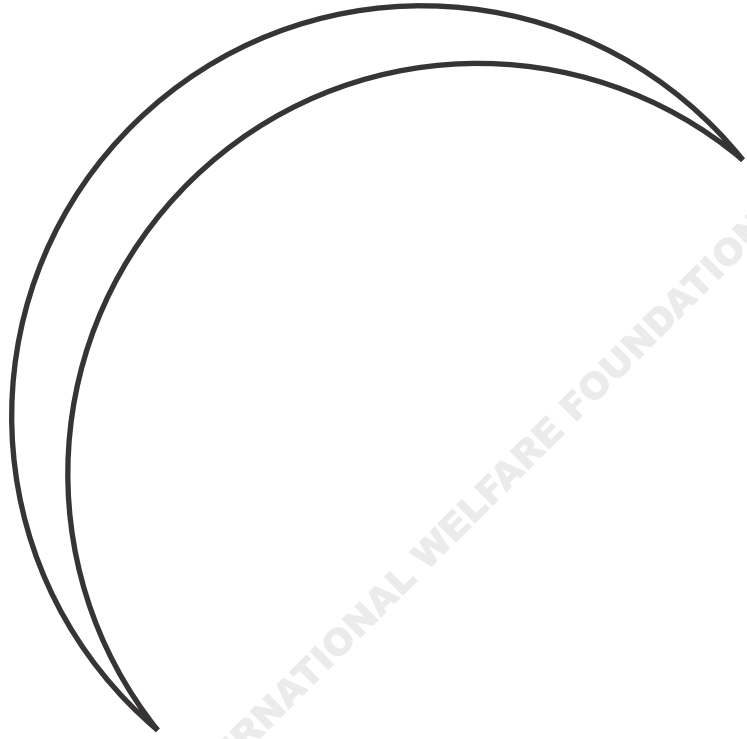
سبق 2



طریقہ کار



• پھر اس کو اپنے کمرے میں لٹکانے کے لیے سجائیں۔

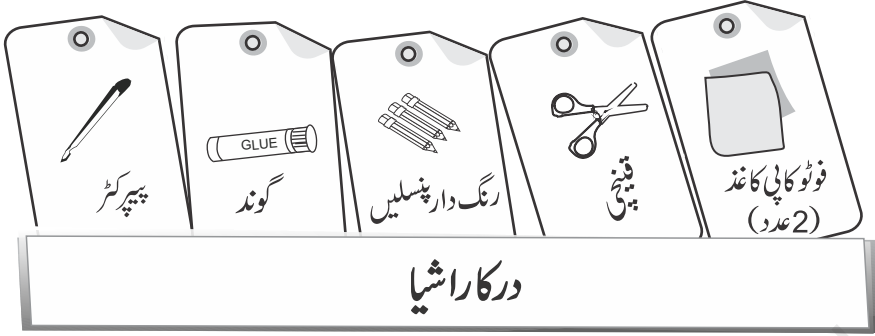


اَللّٰهُمَّ اَهْلِلْهُ عَلَيْنَا بِالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ
وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ .

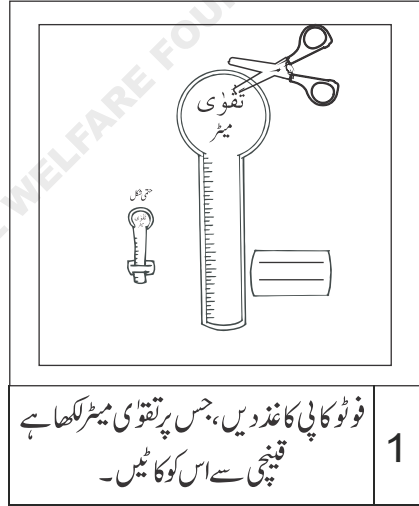
اے اللہ! ہم پر اس (چاند) کو امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما

(اے چاند) میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔ [سنن الترمذی: 3451]

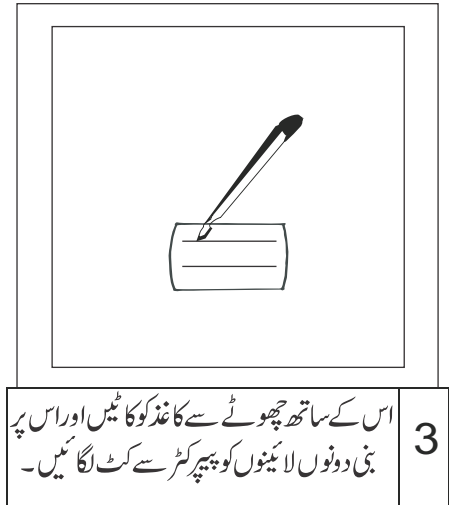
سبق 3



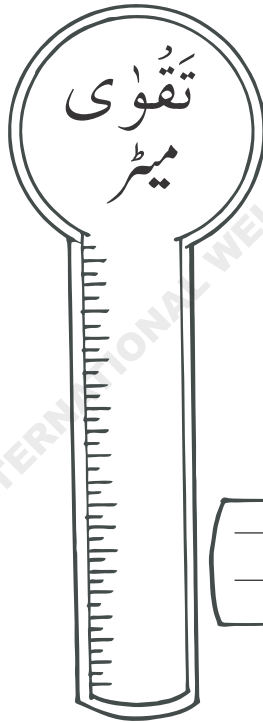
طریقہ کار



حتمی شکل



© AL-HAMMAD INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

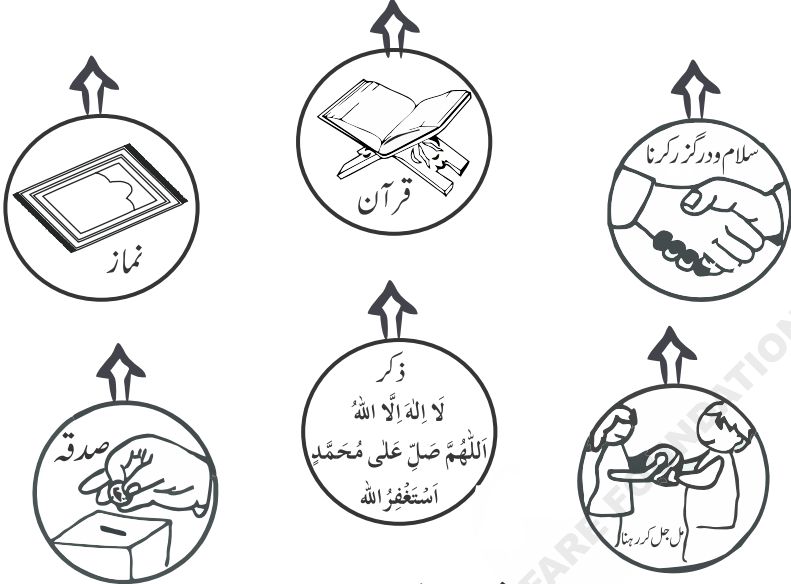


حتمی شکل



تقویٰ کے درجات

اوپر

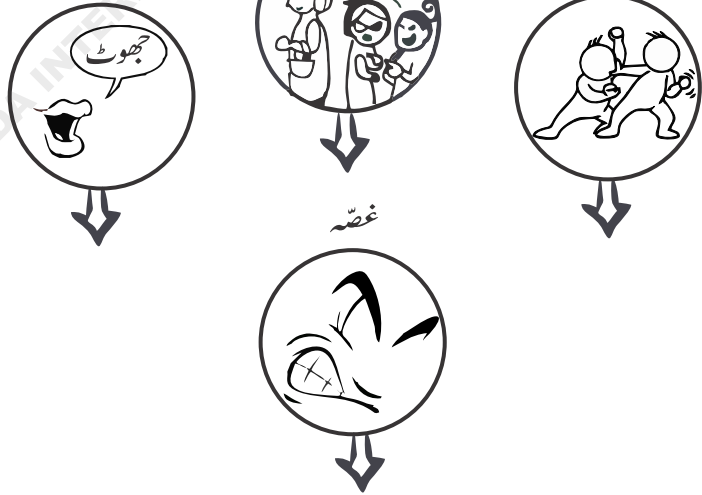


تقویٰ کے درجات

نیچے

غیبت

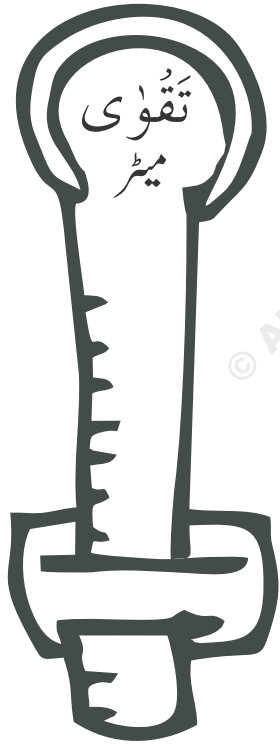
لڑائی



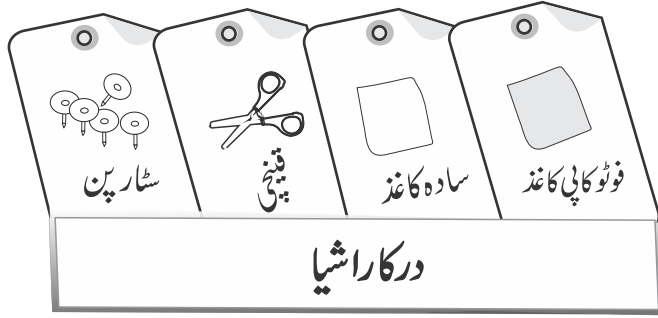
• دوسرے کا غذا کو رنگ بھریں۔

• اب تقویٰ میٹر کو اس کی سائینڈ پر چپکائیں۔

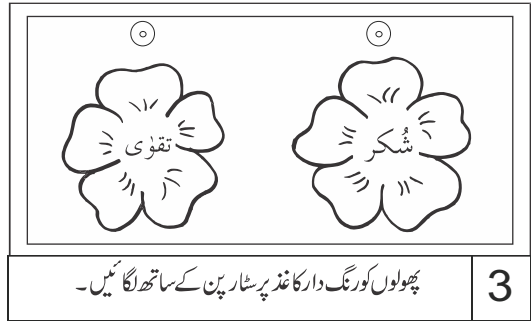
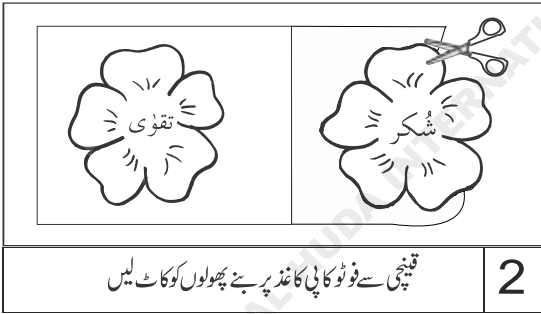
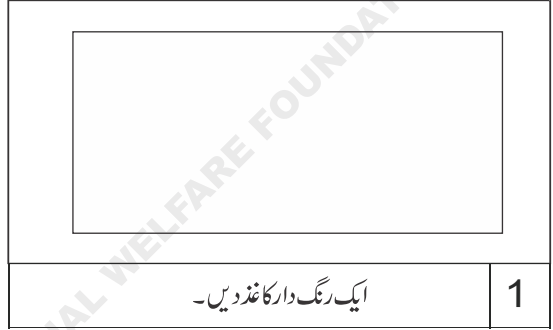
• بچوں کو بناتے ہوئے دہرائی کرو اتے رہیں کہ کس کام سے تقویٰ بڑھتا ہے اور کس سے کم ہوتا ہے۔



سبق 4

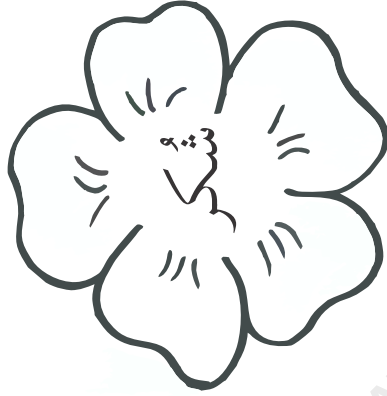


طریقہ کار

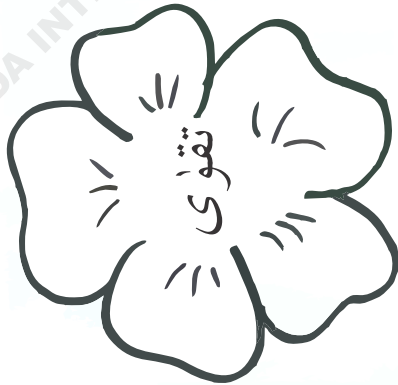


• بچوں سے شکر اور تقویٰ کی مثالیں لکھوائیں۔

چھوٹے بچوں سے زبانی ڈسکس کریں۔



© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

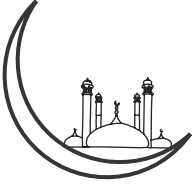


سبق 5



طریقہ کار

قرآن پڑھنا



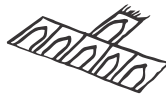
رمضان میں



نماز میں



گھر میں کسی بھی وقت



تراویح میں

1 فوٹوکاپی کاغذ میں بنی باتوں کو ڈسکس کریں اور ان میں رنگ بھریں۔

2 فوٹوکاپی کاغذ، جس پر دعا لکھی ہے، دیں۔

• اس کو پہلے کاغذ پر چپکائیں۔

• پھر اس دعا کو دہرائیں۔

قرآن پڑھنا



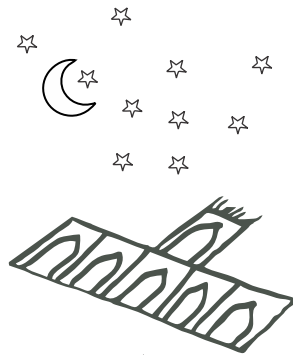
رمضان میں



نماز میں

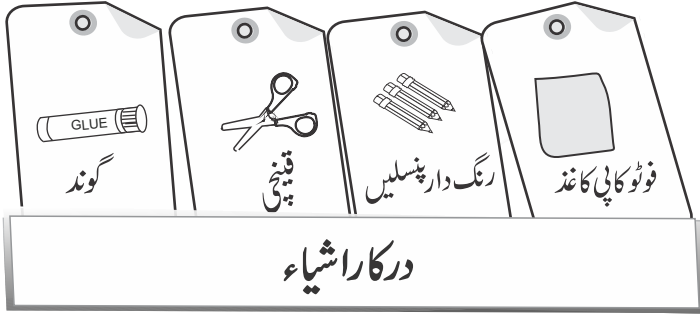


گھر میں

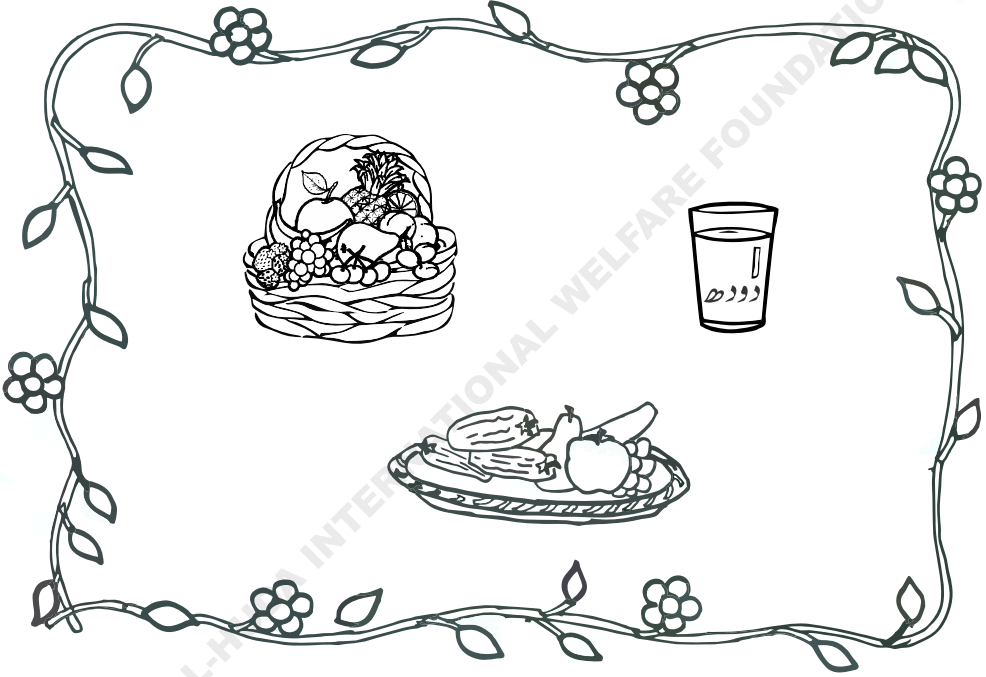


تراویح میں

سبق 6



طریقہ کار



فوٹو کا پی کاغذ میں بنی باتوں کو ڈسکس کریں اور ان میں رنگ بھریں۔ بچوں کو افطار کے وقت مسنون خوراک کھانے پر ابھاریں۔

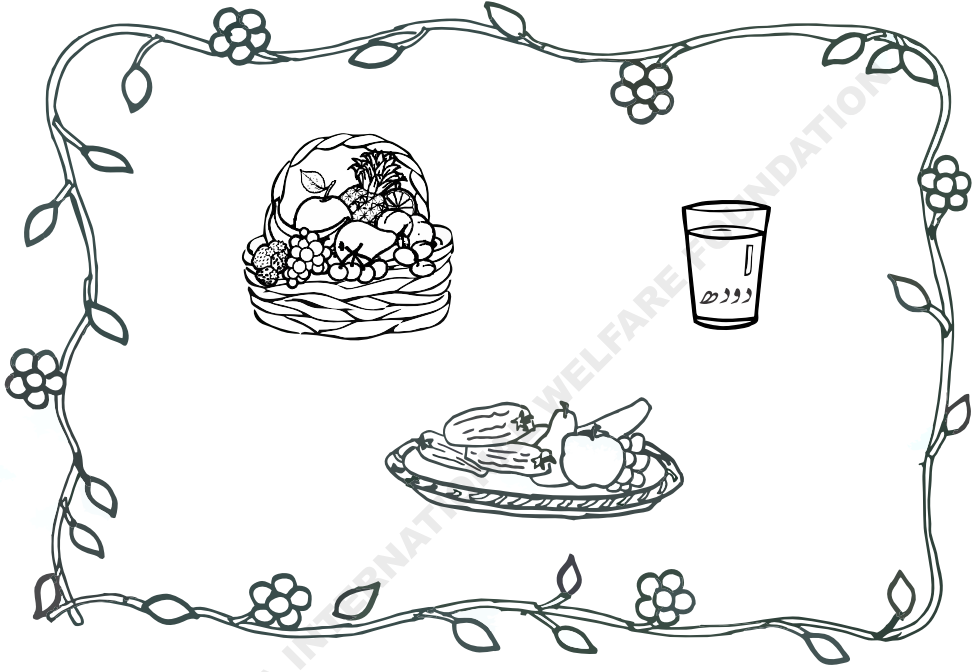


2 فوٹو کا پی کاغذ، جس پر دعا لکھی ہے، دیں۔

• اس کو پہلے کاغذ پر چپکائیں۔

• پھر اس دعا کو دہرائیں۔

بچوں کو کہیں اس کاغذ کو laminate کر کے یا پلاسٹک میں لپیٹ کر کھانے کی جگہ پر رکھیں تاکہ دعا کی دہرائیں ہوتی رہے۔

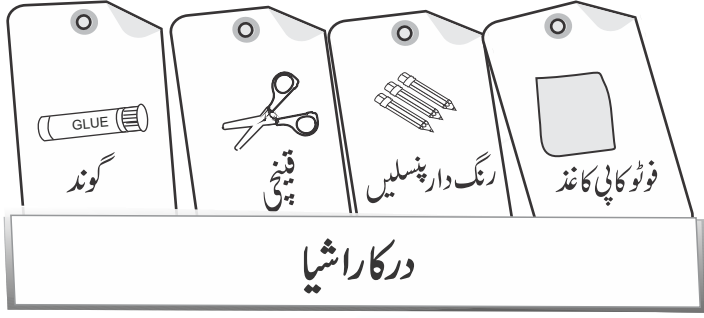


ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ العُرُوْقُ وَثَبَتَ الاجْرَانُ شَاءَ اللّٰهُ.

پیاں ختم ہوگئی، رگیں تر ہو گئیں اور (روزے کا) ثواب ان شاء اللہ پکا ہو گیا۔

[سنن أبی داؤد: 2357]

سبق 7



طریقہ کار

رمضان المبارک
Ramadan Mubark

| | | | | | |
|------------|----|------------|----|-----------|---|
| حجرتی | 21 | حجرتی | 11 | حجرتی | 1 |
| نماز | 22 | قرآن، نماز | 12 | قرآن | 2 |
| اعتکاف | 23 | دعا | 13 | دعا | 3 |
| | 24 | افطار | 14 | تراویح | 4 |
| | 25 | | 15 | | 5 |
| | 26 | | 16 | | 6 |
| | 27 | | 17 | | 7 |
| | 28 | | 18 | | 8 |
| | 29 | | 19 | | 9 |
| | 30 | | 20 | | |
| تیسرا عشرہ | | دوسرا عشرہ | | پہلا عشرہ | |

1 نوٹو کا پی کاغذ میں بنی باتوں کو ڈسکس کریں اور ان میں رنگ بھریں۔



| | |
|------------|----|
| سحری | 21 |
| | 22 |
| نماز | 23 |
| | 24 |
| اعتکاف | 25 |
| | 26 |
| دعا | 27 |
| | 28 |
| لیلۃ القدر | 29 |
| | 30 |
| تیسرا عشرہ | |

| | |
|------------|----|
| سحری | 11 |
| | 12 |
| قرآن، نماز | 13 |
| | 14 |
| دعا | 15 |
| | 16 |
| افطار | 17 |
| | 18 |
| تراویح | 19 |
| | 20 |
| دوسرا عشرہ | |

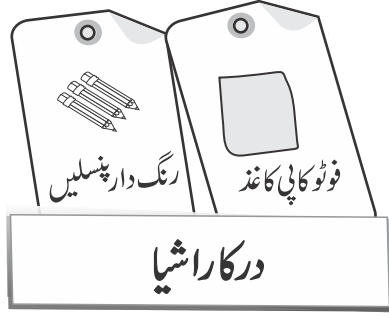
| | |
|-----------|----|
| سحری | 1 |
| | 2 |
| قرآن | 3 |
| | 4 |
| دعا | 5 |
| | 6 |
| تراویح | 7 |
| | 8 |
| افطار | 9 |
| | 10 |
| پہلا عشرہ | |

2 پھر اس کاغذ کو تین strips کی شکل میں کاٹ لیں۔

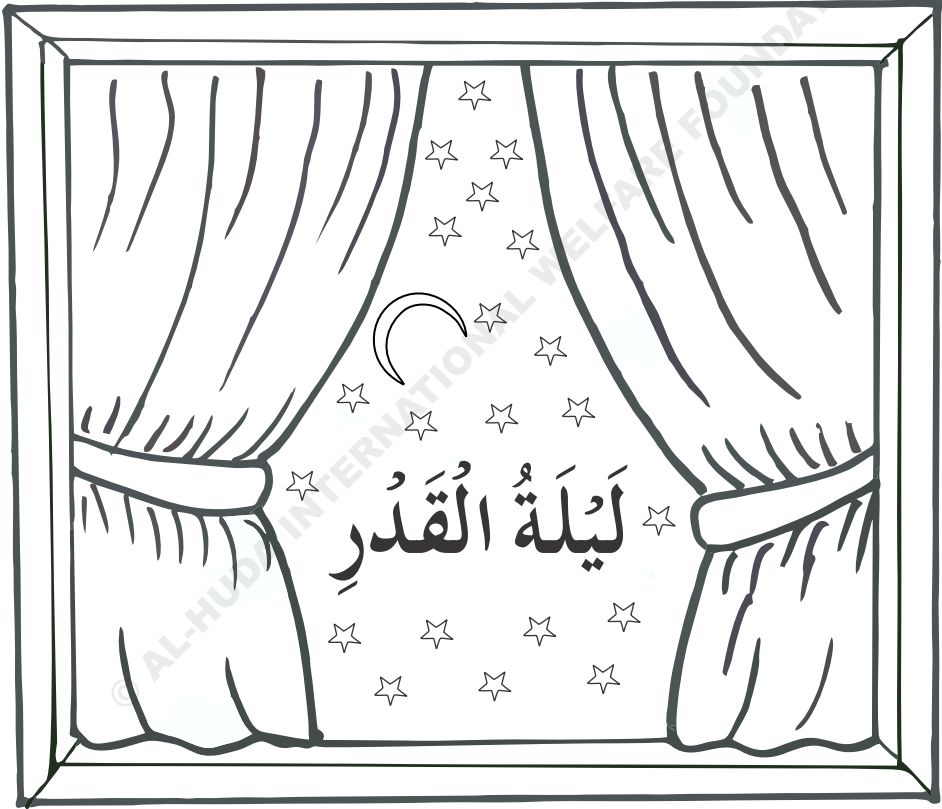
• اب ان تین strips کو فونوٹو کا پی کاغذ پر چپکائیں۔

• اس کاغذ پر لکھے رمضان کو سجائیں۔

سبق 8



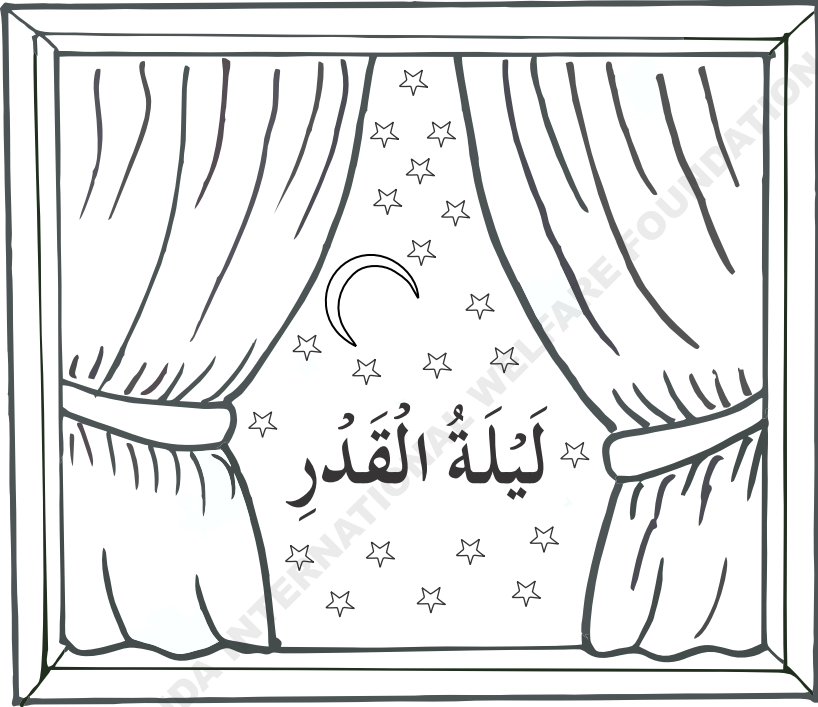
طریقہ کار



کاغذ کو اس طرح فوٹو کاپی کروائیں کہ باہر کی طرف لیلۃ القدر لکھا ہو اور اندر اس میں کرنے کے کام اور مکمل ہونے کے بعد وہ ایک کارڈ کی شکل میں فولڈ ہو جائے۔

• کارڈ کو فولڈ کر کے اس میں رنگ بھریں۔

چھوٹے بچوں کو کارڈ ڈسجائنے کا کام سونپ دیں۔ بڑے بچوں سے ہر کرنے والے کام پر چند جملے لکھوائیں کہ وہ اس کام کو کیسے کریں گے۔

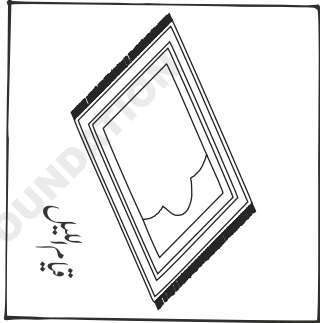


اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوفٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي.

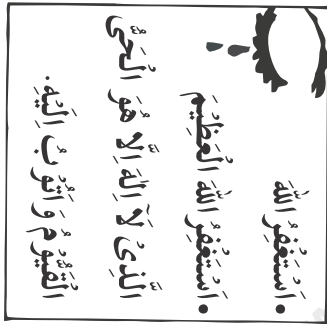
اے اللہ! بے شک تو بہت معاف کرنے والا ہے۔ تو معاف کرنے کو پسند کرتا،

پس تو مجھے معاف فرما دے۔ [سنن ابن ماجہ: 3850]

نقل نماز



توبہ



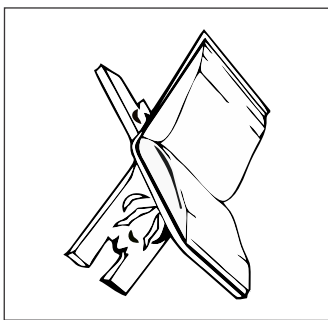
قرآن سننا



ذکر کرنا

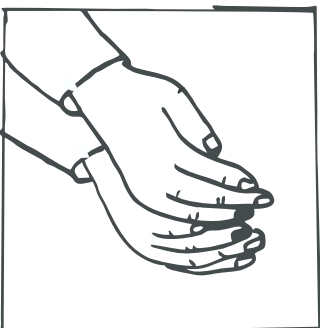
• لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ...
• اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ...
• سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ
• سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ.

قرآن پڑھنا



دعائیں

- محنت کے لیے
- والدین اور بہن بھائیوں کے لیے
- استاذوں اور دوستوں کے لیے
- ملک اور مسلمانوں کے لیے



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الهدیٰ ایک نظر میں

الهدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمد للہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم و تربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن و سنت کی تعلیم طلباء و طالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن ڈپلومہ کورس
- تحفظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید سرٹیفکیٹ کورس
- تعلیم دین کورس
- صوت القرآن کورس
- تعلیم الحدیث سرٹیفکیٹ کورس
- فہم القرآن سرٹیفکیٹ کورس
- خط و کتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریاضی ٹچ
- ہمارے بچے کورسز: منارا الاسلام
- مصباح القرآن
- مفتاح القرآن

• الهدیٰ انٹرنیشنل سکول میں ماہیووری تاگریڈ 9 تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن و سنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عید الاضحیٰ کے موقع پر
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی و سماجی راہ نمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیپیوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر

شعبہ نشر و اشاعت

• اس شعبہ میں عوام الناس کی راہ نمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشر و اشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔

- اشاعت کتب: اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- آڈیو اور ویڈیو: قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز درج ذیل فورمز پر بلا معاوضہ پیش کیے جاتے ہیں:

☆ Websites: www.alhudapk.com , www.farhathashmi.com

☆ Telegram Channels: AlhudaNewsChannel/25

☆ Alhuda Apps: www.farhathashmi.com/alhuda-apps/

☆ Face book: www.facebook.com/DrFarhatHashmi/

HAMARAY BACHCHAY

ہمارے بچے

ہمارا نصب العین

قرآن و سنت کی روشنی میں بچوں کی کردار سازی اس طرح کرنا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے ساتھ ان کا ایک مضبوط تعلق قائم ہو جائے اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت و محبت ان کے دل میں جاگزیں ہو جائے۔

ہمارے مقاصد

- 1- قرآن و سنت کی روشنی میں بچوں کی شخصیت و عادات کی نشوونما کرنا۔
- 2- اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور رسول ﷺ کی محبت کے ذریعے اسلامی اصول اور اخلاقی اقدار کو ان کی روزمرہ زندگی کا لازمی جز بنانا۔
- 3- مستند اور مفید علم کے حصول کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا۔

ہمارا طریقہ

روایتی طریقہ تدریس سے ہٹ کر جدید دور کے تقاضوں اور بچوں کی دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے قرآن و سنت اور اسلامی تاریخ کی تعلیم موافق ماحول میں دی جاتی ہے۔ جس میں شامل ہے:

- کہانیاں • خاکے • کردار نگاری • تفریحی و تعلیمی دورے • مشاہدہ قدرت • چھوٹے گروپس اور انفرادی توجہ۔

ہمارے تعلیمی پروگرام

مفتاح القرآن : ناظرہ قرآن تعلیم پروگرام

منار الاسلام : 3 سے 10 سال کے بچوں کی کردار سازی پر مشتمل پروگرام

مصباح القرآن : 11 سے 13 سال کے بچوں کی کردار سازی پر مشتمل پروگرام

امہات کلاس : ماڈل کے لیے اسلامی طریقہ تربیت پر مشتمل پروگرام

تربیتی ورکشاپ برائے اساتذہ : اساتذہ کی صلاحیت و استعداد کو بہتر بنانے کے لیے پروگرام



04010066



AL-HUDA
Publishers (Pvt) Ltd.